پیسہ اخبار

نمبر ۴ | یوم شنبہ ۲۷ جنوری ۱۹۰۶ء مطابق ۳ ذیقعد ۱۳۲۳ھ موافق ۱۵ ماگھ سمت ۱۹۶۲ | جلد ۲

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

کاٹن ملیں (بقیہ) انیس سے [illegible] ۲۳ کروڑ پونڈ یارن [illegible] فیصدی بجز غیر ممالک چین وغیرہ کو بھیجا گیا۔ اور ۱۲ کروڑ پونڈ سے زیادہ یا ۲۳ فیصدی ہندوستانی کپڑا بننے کی ملوں میں صرف ہوا۔ بقایا (۲۱) کروڑ پونڈ یارن ۴۰ فیصدی ہمارے دستی راچھوں سے بننے والے جولاہوں کے کام آتا ہے اور رسیاں اور ڈوریاں بنائی جاتی ہیں۔ اگر رسیوں اور ڈوریوں کے لیے [illegible] فیصدی نکالدیں تو باقی (۱۵) کروڑ پونڈ صرف دستی راچھوں میں صرف ہوتا ہے۔ بمقابلہ انجن سے چلنے والی کلوں کے جو ۱۲ کروڑ پونڈ کے علاوہ ۱۶ کروڑ پونڈ [illegible] سوت کے دستی راچھوں میں صرف ہونے کے تین کروڑ پونڈ یارن [illegible] صرف انگلستان سے دستی راچھوں کے لیے ملک میں داخل ہوتا ہے اس طرح کل ۲۲ کروڑ پونڈ سوت دستی راچھوں میں لگتا ہے جو پاور سے چلنے والے راچھوں کے خرچ سے قریباً دو چند ہے یعنی ہندوستان کے تمام کپڑے کی ملوں کے حساب سے بھی دگنا کپڑا دستی راچھوں سے جولاہے تیار کرتے ہیں۔

سال گذشتہ میں ہندوستان کی ملوں سے ۵۵ کروڑ گز کپڑا تیار ہوا۔ بمقابلہ (۲۱۶) کروڑ گز کپڑے کے جو ممالک غیر سے ہندوستان میں آیا۔ جو قریباً ہمارے ملوں کی پیداوار سے چوگنا تھا۔ ہندوستانی ملیں ۳۰ یا ۴۰ کاؤنٹ تک موٹا سوت بنتی ہیں اور ولایت کی ملیں ۳۰ کاؤنٹ سے اوپر کا یعنی باریک سوت استعمال کرتی ہیں۔ کیونکہ ہندوستان کی روئی کا ریشہ چھوٹا ہے۔

کانگریس کا حساب: [illegible] کانگریس کے [illegible] نمائش کا [illegible] ۳ لاکھ ۹ ہزار کی آمدنی ہوئی۔ اور [illegible] کا کل خرچ ہوا۔ [illegible] ہزار [illegible] بچت میں [illegible] روپیہ ان لوگوں کو دیا جائیگا جو [illegible] نمائش [illegible] کانگریس خاص کے [illegible] ہزار روپیہ بچا [illegible] ہزار [illegible] ولایت میں [illegible] بھیجا گیا [illegible] بابت [illegible] دس ہزار روپیہ حسب ضرورت [illegible]

مذاق

ٹامی ایک آٹھ سال کا بچہ تھا۔ اسکے گھر کو آگ لگ گئی۔ دوسرے روز بچے کا ایک دوست گلی میں اُسے ملا۔ اُسنے کہا ٹامی بڑا افسوس ہے۔ تمہارے گھر کو آگ لگ گئی اور تم لوگوں کا نقصان ہوگیا۔

ٹامی نے کہا۔ اجی صاحب کیوں بیفائدہ افسوس کرتے ہو۔ اب سب کے پرانے کپڑے جل گئے ہیں اب اماں مجھے ان میں سے کانٹ چھانٹ کر کپڑے نہیں بنا دے سکے گی۔

مجھے کل بڑی مایوسی ہوئی کہ میرے لطیفہ پر کسیکو ہنسی آئی۔ نہیں جب تم چلے گئے تھے۔ تمہارے پیچھے سب لوگ قہقہہ مار کر ہنسے تھے۔

کل ریلوے سٹیشن پر ایک شخص انگریزی لباس کی تاثیر پر کہہ رہا تھا کہ میں صاحب آج ٹوپی یعنی انگریزی ٹوپی کے سوائے کوئی کام نہیں چلتا۔ اسپر ایک دوسرے شخص نے برابر سے بے ساختہ کہا۔ اسمیں کیا کلام ہے۔ حقہ تک تو ٹوپی کے سوائے چل نہیں سکتا۔

ایک نے [illegible] کو ایک پیسہ دکھلا کر کہا کہ دیکھو چالیس سال کا بنا ہوا ہے

حامد [illegible] کہ تمہیں کبھی دس منٹ بھی پیسہ ٹھہر سکتا تھا۔ کیونکہ وہ جیب [illegible] کھانے لگا؟ [illegible] اس پر اس [illegible] خرید لیتا۔ حیران ہوکر کہنے لگا۔ [illegible] شخص [illegible] چالیس سال [illegible] خرچ نہ کیا ہوگا۔

زید [illegible] ایک اپنے دوست کو [illegible] رخصت [illegible] مضمون [illegible] خاک پاکو [illegible] سرفراز فرمایا۔ دوست [illegible] کسر نفسی [illegible] نہیں جناب [illegible] آپ میرے خاک پاکو [illegible] ہوسکتے ہیں [illegible]

عجیب عجیب باتیں

تیس منزل بلند مکانوں کے بچے:- امریکہ بالکل عجائبات کی سرزمین ہے۔ نیویارک میں بعض مکانات پر جو زمین کی قلت کے [سبب] تیس تیس چالیس چالیس منزلیں بلند تعمیر کئے جاتے ہیں۔ اور غریب لوگ سب سے اوپر کی منزلوں پر رہتے ہیں کیونکہ زمین سے قریب کی منزلوں کی نسبت اُن کا کرایہ ارزاں ہوتا ہے یہیں بچے پیدا ہوتے ہیں اور بڑے ہو جاتے ہیں۔ اکثر بچے چھ سات سال کی عمر تک کبھی زمین پر نہیں اترتے۔ البتہ اپنی اونچی چھتوں پر سے کبھی بازار میں چلنے والی ننھی ننھی مخلوق کو دیکھا کرتے ہیں اور اس روز کا بڑے شوق سے انتظار کرتے ہیں جبکہ وہ بھی زمین پر جاکر زمین والوں کو دیکھ سکینگے۔ باپ یا گھر کے بڑے بچے جب دن کا کام کاج کرکے واپس آتے ہیں تو چھوٹے بچے بڑے شوق سے اُن سے کھلی زمین پر چلنے والوں اور گھوڑوں گاڑیوں اور ریلوں وغیرہ چلنے کے قصے سنتے ہیں۔

بندگان شکم:- بعض لوگ اس قدر کھانا کھاتے ہیں کہ دیکھنے والے حیران رہ جاتے ہیں کہ یہ کس غار میں کھانا پھینک رہے ہیں۔ [illegible] پانچ سیر گوشت ایک وقت میں کھا جاتا تھا۔ بادشاہ [illegible] بدہضمی کے مرگیا۔ [illegible] بادشاہ [illegible] مصاحبوں سے [illegible] خوراک اور شراب [illegible] جاتا تھا۔ ہیڈن مشہور گویا جو چھ آدمیوں کے لیے کھانا منگواتا تھا اور اکیلا سب چٹ کر جاتا تھا۔ [illegible] جو دو ہزار [illegible] ایک قسم کی [illegible] کھا جاتا تھا۔ ڈومیری [illegible] سات سیر کچا گوشت ایک نشست میں کھا جاتا تھا۔ ان لوگوں کے نام تاریخ میں پیٹوؤں کی فہرست کے سرے پر لکھے ہوئے ہیں۔

ترکستان میں شادی:- ترکستان میں لڑکا کو دلہن کے والدین کو قرار داد نسبت سے پہلے کچھ تحائف دینے پڑتے ہیں۔ اور اگر نسبت قائم نہ رہے تو وہ تحائف واپس دیے جاتے ہیں۔ [illegible] کنبہ میں اگر کوئی دوسری لڑکی [illegible]

حفظِ صحت

استفسار

خضاب کا نسخہ:- ہر کس علاج موئے سفید شش کند ہرگز خوش نباید کہ یو سفش ترزہ کند۔ آب سماق و آملہ و سمہ و حنا۔ موئے سفید رو بد و ساعت سیہ کند۔

کوئی صاحب اگر اسکی ترکیب و ماہئیت سے مطلع فرماکر مشکور کریں۔ (الملتجی فضل الدین صدیقی از لاہور)

کثرت احتلام:- میرے ایک عزیز کو عرصہ چھ سات برس سے کثرت احتلام کی شکایت ہے جسکو دفعیہ کے واسطے کوئی نہایت مجرب نسخہ درکار ہے۔ بہت سے علاج کیے مگر بیفائدہ۔ (خریدار ۳۶۳۵)

پیشاب کی شکایت:- میرے ایک دوست کو پیشاب کی شکایت ہے۔ بعد پیشاب کرنے کے تھوڑی عرصہ کے بعد چار پیشاب کے قطرے خارج ہوتے ہیں۔ اور احتلام کی کثرت رہتی ہے۔ عمر مریض کی ۱۶ سال کی ہے۔ اور شادی نہیں ہوئی۔ اس وجہ سے وہ بہت پریشان ہے۔ اور عبادت وطہارت سے مجبور ہے۔ (خریدار ۳۰۰۱۳)

عِلاج

شکایت پیشاب و احتلام:- بجواب استفسار …

حضوری … عرق نسخہ اس مرض کے لیے مفید ہوگا۔ زنک سلفاس ۶ … گرین۔ اکسٹریکٹ بے لے ڈونا ۴ گرین۔ اسکی ۱۲ عدد گولیاں بناکر صبح و شام کھاویں۔ پرہیز ترش و لال مرچ۔ (ر)

سیلان الرحم (بجواب استفسار …) ارنڈی کا تیل … ایک دوائی پیٹنٹ ایجاد ہوئی ہے جو کہ اول درجہ کی مفید ثابت ہو چکی ہے اسکا استعمال کریں۔

یوکلپٹس ٹوتھ پوڈر:- منجن دنداں جو کہ بعض جگہ ایک روپیہ کو بھی نہیں ملسکتا۔

سوڈا بائی کارب ۲ ڈرام۔ ایلم ۲ ڈرام۔ یوکلپٹس آئیل ۱۰ قطرے۔ کمفر ½ ڈرام۔ چاک فائن ۲ ڈرام۔ تخم الائچی خورد ۲ ماشہ۔

نقص سماعت (بجواب استفسار …) آب برگ دھتورہ آدھ پاؤ۔ تیل تل آدھ پاؤ۔ برگ آکھ … کو نرم آنچ پر رکھیں نمبر ۲ کو تیل سے چپڑ کر اور نمک چھڑک کر … آگ پر سینکیں۔ اور پھر … نمبر ۱ و ۲ کے ساتھ ملا دیں جب سب کچھ جل ہو جاوے چھان کر نگاہ رکھیں۔ … وقت دو دو بوند کان میں ڈالا کریں۔ خدا فضل … فائدہ دیگا۔ (…)

چوٹ کی مجرب دوائی:- نہایت مجرب اکسیر چوٹ کے واسطے ارسال خدمت کرتا ہوں۔ کوٹھے سے گرنے اور ایسی چوٹ کیلیے اکسیر ہے جس سے خون نکلا ہو۔ اگر … اندر استعمال کیا جاوے … چونہ تازہ ۳ ماشہ۔ گھی ۳ ماشہ۔ شہد … اور … جلد … الملتجی محمد عبد القادر

گمنام و نشان عزیز

میرے ایک دوست کا لڑکا عرصہ سات آٹھ برس سے گم ہے۔ حال میں مندرجہ ذیل پتہ چلا ہے کہ مقام راولپنڈی محلہ … میں ایک مندر … صاحب کا ہے جو مندر رام کوٹی کے مشہور ہے۔ اسمیں ایک آدمی … پجاری مندر کی پوجا کرتا ہے۔ اس سے یہ بات دریافت کرنا ہے۔ یعنی … اس سے اصلی پجاری مندر سے چھپا کر پوشیدہ طور سے تنہائی میں اگر جو تم نے موتی رام کے ہاتھ خبر میں پوری بھیجی ہے جو میں پوری سے دریافت کرا دیا گیا ہے کہ تمہارا اصلی کیا نام ہے اور تم کون ذات ہو۔ اور تمہارے باپ کا کیا نام ہے۔ (خریدار ۴۹۰۶ از فیروز)

ہمارا لڑکا بابو رگھونند لال عرف منی لال اودھ اینڈ روہیلکھنڈ ریلوے اسٹیشن مراد آباد میں عہدہ تار بابو ملازم تھا اور … چند کسی سٹیشن پر اسسٹنٹ ماسٹر تھا لیکن ماہ اپریل گذشتہ میں تبدیل ہو کر مراد آباد بعہدہ تار بابو بھیجا گیا تھا۔ یہی شخص … استعفا دیکر کہیں چلا گیا۔ اب تک بہت تلاش ہو چکی۔ … پتہ ہے۔ پتہ دینے والے کو … انعام کے دیا جاویگا۔ آپ مشتہر کر دیجیئے۔ حلیہ حسب ذیل ہے:-

نام رگھونند لال عرف منی لال قوم کایستھ عمر ۲۱ سال لمبا قد جسم دبلا پتلا چہرہ۔ آنکھیں بڑی۔ مونچھ چھوٹی بال سر … (… ضلع ہردوئی)

عام

سوال

مجموعہ خوانی کا اردو ترجمہ:- کیا کسی صاحب کو معلوم ہے کہ کتاب مجموعہ خوانی جو فارسی میں ایک مسائل کی کتاب ہے اس کا اردو میں ترجمہ ہو گیا ہے۔ اگر ہو گیا ہے تو کہاں سے اور کس قیمت پر ملسکتی ہے (خریدار ۳۰۹۱۲ …)

تارکول کے داغ:- میری ایک جینٹ کی … میں چند مقامات پر تارکول لگ گیا ہے۔ بدیں وجہ وہ بہت بدنما ہو گئی ہے جس وقت سے تارکول لگا ہے اس وقت سے استعمال نہیں کیگئی۔ اگر کوئی صاحب آسان اور صحیح طریقہ تارکول کے دفعیہ کا بتلا دیں۔ خاکسار ممنون منت ہوگا۔ … کٹائی میں پڑے ہیں (محمد حسین خریدار ۳۱۰۲۶ …)

[جواب]

تذکرۃ الانساب:- پیسہ اخبار مطبوعہ ۶ جنوری … میں ایک سوال دربارہ … سادات مرقوم ہے جسکا جواب ذیل میں ایک رسالہ موسوم بہ تذکرۃ الانساب مصنفہ مولوی سید امام الدین احمد گلشن آبادی … (۲۱۹) خاندانات سادات اور شیوخ کرام کا حال مندرج ہے اور وہ چھپ چکا ہے قیمت … بمبئی … بازار میں کتب فروشوں کی دکان پر ملتا ہے (خریدار پیسہ اخبار ۳۹۹۸ …)

صنعت و حرفت کی تعلیم

(برائے پیسہ اخبار)

(نتیجہ طبع عالی مولوی محمد حسین صاحب محبت … ایڈیٹر … حیدرآباد (دکن))

علم روزی پڑھائیے ہم کو — کارآمد بنائیے ہم کو
کسب زر کچھ بتائیے ہم کو — راہ دولت دکھائیے ہم کو
کچھ تو صنعت سکھائیے ہم کو
مفلسی سے چھڑائیے ہم کو

خوب تعلیم یہ جاری ہے — پڑھ کے بچے تو امیدواری ہے
عمر دفتر میں سب گذاری ہے — بے وسیلہ کے سخت خواری ہے
کچھ تو صنعت سکھائیے ہم کو
مفلسی سے چھڑائیے ہم کو

ایک خدمت جو ہو کہیں خالی — جسکی ہو ماہوار دس حالی
ہیں نصیب … وہ بالی — گرچہ پاتا ہے … حالی
کچھ تو صنعت سکھائیے ہم کو
مفلسی سے چھڑائیے ہم کو

ایم اے بی اے جو ہوگئے بی ٹی — … نوکری تو پھر ہیں گدا
دفتروں میں نہیں جگہ اصلا — نوکری ہو گئی ہے اب عنقا
کچھ تو صنعت سکھائیے ہم کو
مفلسی سے چھڑائیے ہم کو

جب کوئی ہم کو … — … کام … پائیں
بھیک مانگیں نہ ہم … — … بھیک بھی … جائیں
کچھ تو صنعت سکھائیے ہم کو
مفلسی سے چھڑائیے ہم کو

تھے کبھی ہم بھی صاحب صنعت — دستکاری میں تھی ہمیں شہرت
خاک میں مل گئی وہ سب حرفت — … دولت … عزت
کچھ تو صنعت سکھائیے ہم کو
مفلسی سے چھڑائیے ہم کو

جب نہ صنعت کا ہو کوئی چرچا — کیوں نہ ہو جائیں اہل ملک گدا
… غیروں کا — … ملک کا دیا
کچھ تو صنعت سکھائیے ہم کو الخ

گر نہ … سوئی دھاگا — پیٹ کچھ تو بھرے غریبوں کا
بھیک لینے سے فائدہ ہے کیا — اور بڑھتے ہیں … بے نوا
کچھ تو صنعت سکھائیے ہم کو الخ

ان مدارس کا فائدہ کیا ہے — امتحانات کے سوا کیا ہے
آخر ان سب کا مدعا کیا ہے — پاس ہو جائیں پر صلا کیا ہے
کچھ تو صنعت سکھائیے ہم کو الخ

طرز تعلیم یہ نہیں اچھا — اس سے ہو گا نہ ملک کا سودا
… ہم اور … — … کہیں … ہیں جیسا
کچھ تو صنعت سکھائیے ہم کو الخ

بے … کی ہی صدا ہر بار — … یہ ہو …
… ہم … ہی … — اور ہم سب کہیں … بیکار

پیسہ اخبار کتب

۳۱ جنوری ۱۹۰۷ء کو
ڈاک خانہ میں خط ڈالنے پر
صرف نصف قیمت پر کارخانہ پیسہ اخبار کی مطبوعہ
کتابیں
آپ کو مل سکتی ہیں
آزما کر دیکھ لیجیے

تاجر و دستکار (تاجر و دستکار کا منتظر از کلکتہ) دریافت کرتے ہیں کہ سال گذشتہ میں جو خریداری کی کمی اور نقد نہ بھیجنے کی وجہ سے اس سال کا اجرا ملتوی کیا گیا تھا کیا اب ملک میں سودیشی کی تحریک کی وجہ سے اتنا جوش موجود نہیں ہے کہ اب اسے جاری کیا جائے۔ جواباً گذارش ہے کہ ہمیں شک نہیں اس وقت کسی قدر جوش ہے۔ اگر اب بھی اہل ملک توجہ کریں تو تاجر و دستکار جاری ہو سکتا ہے اور بقول آپکے کارخانہ پیسہ اخبار کا اب پیسے کے ساتھ بہت کا اضافہ ہو سکتا ہے۔

سنگ مرمر کا لوح مزار (سید مبارک حسین از اجمیر) ہندوستان کے اکثر شہروں میں یہ کام ہوتا ہے ہر جگہ انگریزوں کے قبرستانوں پر سنگ مرمر کی لوحیں مزار پر لگائے جاتے ہیں۔ لاہور میں ایسے کئی کارخانے ہیں۔ نمائش بنارس میں جے پور کے کاریگروں کا بہت عمدہ کام سنگ مرمر میں یا پتھر کے حروف کندہ کرا کر بھیجا گیا تھا۔ مگر آگرہ سب سے بہتر جگہ اس کام کے لیے ہے۔

سید کی اخبار (خریدار پیسہ اخبار نمبر ۳۲۳۴۶) شکایت کرتے ہیں کہ سید کی اخبار جس کا میں ... نمبر کا خریدار ہوں نہیں ملتا۔

ریل بغیر ہوا کے نہیں چلتی (ایک خریدار پیسہ اخبار بلا رقم) نہیں صاحب ہوا کے بغیر ریل اپ ... ہوا کے کسی صورت سے نہیں چلتا۔ ہندوستان کے ساحل سمندر پر ہوائی پمپ اکثر کام دیتا ہے۔ مسٹر ... پرنسپل آرٹس سکول کلکتہ نے ہوائی پمپوں کے متعلق تحقیقات کی تھی۔ گورنمنٹ ہند کے دفاتر میں ہر حصہ ملک کی مقدار ہوا کا حساب چھپا ہوا موجود ہے۔

کشمیر (ایک راجپوت از اجمیر) انسائیکلوپیڈیا بریٹانیکا میں لکھا ہے کہ ہندوستان میں کشمیر گوجرات کاٹھیاواڑ ... دکھن میں پایا جاتا ہے اور ایشیا میں ہندوستان ...

پارہ (ایک صاحب خریدار پیسہ اخبار) اہل روما اور انکے بعد اہل عرب پارہ کو علاج بیرونی کے لیے استعمال کرتے تھے۔ پہلے پہل ہندوؤں نے پارہ کو اندرونی علاج کے لیے استعمال کرنا شروع کیا۔ ہندوستان میں پارہ براہ برما چین سے آتا ہے اور علاوہ چین کے ہسپانیہ جنوبی امریکہ اور اضلاع اٹلی سے بھی ملتا ہے۔ لیکن اس شکل میں نہیں ملتا کہ جس میں ہم اسے پاتے ہیں بلکہ کئی دھاتوں سے مرکب ملتا ہے اور پیچھے اس صورت میں تیار کیا جاتا ہے۔

عیسائیوں کے کنوئیں کا پانی (خواجہ غلام ...) اگر کنوئیں میں کوئی ظاہرا نجاست نہیں پڑی تو عیسائیوں کے کنوئیں سے پانی پی لیجیے۔

آئیل انجن (خریدار نمبر ۳۳۴۰۰) دو ہفتہ تک کارخانہ پیسہ اخبار کے جنرل سپلائی سٹورس کی معرفت آپ ہر سائز اور تیس گھوڑوں کی طاقت تک کے آئیل انجن خرید سکیں گے۔

دیسی سرمایہ کی ریلوے (قاضی اشفاق حسین وکیل ... عبد الکریم صمد دہلوی حیدر آباد دکن) میرے خیال میں شاہدرہ دہلی سہارنپور لائٹ ریلوے کمپنی کلکتہ کے پتے سے خط و کتابت کیجیے تو ... بنگال میں خالص دیسی سرمایہ اور خالص دیسی انتظام کی ایک لائن پہلے ہی ہے۔

تعلیم صنعت امریکہ (محمد محسن فاروقی رام پور) آپ امریکہ جانے کے متعلق امداد حاصل کرنے کے لیے صاحب سکرٹری سائنٹفک اور انڈسٹریل ایسوسی ایشن کلکتہ سے خط و کتابت کریں۔ اس انجمن نے سال گذشتہ میں سولہ لائق نوجوان جاپان امریکہ و یوروپ کو تعلیم صنعت حاصل کرنے کے لیے بھیجے تھے۔ امسال خبر ہے کہ چالیس نوجوان یہ انجمن اور بھیجنا چاہتی ہے۔

پوسٹل اخبار (سید محمد شاہ نمبر ۲۹۳۰۰) مجھے معلوم نہیں کہ کوئی ڈاک خانہ کا اخبار ہندوستان میں چھپتا ہے۔

ولایتی قند کا ترک کرتا ہے۔ سودیشی دستر خوان صاحب لاہور سے لکھتے ہیں۔ راولپنڈی ملتان سیالکوٹ کانگڑہ دہلی و دیگر متعدد اضلاع سے ولایتی قند کے چھوڑنے کی خوشگوار خبریں آ رہی ہیں۔ ہندو صاحبان خصوصاً اس کے استعمال کو مذہبی ممنوعات میں سے سمجھ کر ترک کرنے کے واسطے جا بجا جلسے کر رہے ہیں۔ افسوس اور تعجب ہے کہ لاہور میں ابتک اس تحریک کی طرف توجہ نہیں کی گئی۔ حالانکہ لاہور کا سب سے پہلے یہ فرض تھا کہ پنجاب کی سودیشی تحریک کا مرکز ہے۔

قرنطینہ حجاج (سید نظیر حسین صاحب عظیم آبادی لکھتے ہیں) ... اگر کوئی شخص براہ خشکی جانا چاہے تو ... تک ریل جا کر ایک سٹیشن سے وہاں سے سوار ہو کر جا سکتا ہے۔

سودیشی

سرین براؤن پالش (مسرز کے ایم داس اینڈ کو لاہور) ... نے براؤن جوتوں اور چرمی سامان کے لیے نہایت عمدہ روغن تیار کیا ہے۔ جو ولایتی روغن سے کسی طرح کم نہیں ہے۔ بوٹ کے علاوہ یہ روغن ہر قسم کے بھورے چمڑے پر کام میں لایا جا سکتا ہے۔ اس روغن کو ... بوٹوں پر استعمال کر کے دیکھا گیا تو انہیں ملائمت و چمک دمک پیدا کرنے میں نہایت تسلی بخش ثابت ہوا۔

کرکٹ بیٹ (سیالکوٹ کے مسرز گنڈا سنگھ اوبرائے اور سردار جھنڈا سنگھ اوبرائے کے کارخانوں کے کرکٹ اور ٹینس اور دوسری کھیلوں کے سامان کسی طرح ولایتی کاریگروں کے مال سے دوسرے درجہ پر نہیں بلکہ انکے کارخانوں کی چیزیں ولایتی سامان کے مقابلہ میں اچھی مضبوط اور خوبصورت تسلیم کی گئی ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ان کارخانوں کا مال ولایت جا کر اور وہاں سے ولایتی ٹھپہ لگ کر ادھر ادھر بکتا ہے۔ انہی دو کارخانوں کی بدولت سیالکوٹ اسپورٹ کے کام کے لیے مشہور ہے۔

نوٹ پیپر (کلکتہ کے ہریا ناتھ سہا نمبر ۴۴ و ۴۵ ... اسٹریٹ بڑا بازار کلکتہ) ... آنہ فی پیکٹ رنگدار اور ۳ آنہ فی پیکٹ سفید نوٹ پیپر بیچتے ہیں۔ (ہر پیکٹ میں ۵۰ نوٹ پیپر اور پچاس لفافے ہوتے ہیں) مشین سے مطلق کام نہیں لیا گیا یہ خیال کر کے کہ یہ کام صرف ہاتھ کا ہے قیمت بھی کچھ زیادہ نہیں معلوم ہوگی۔

انڈیپنڈنٹ قلم (سودیشی وستو سٹورز وزیر آباد (پنجاب) جس نے کئی دوسرے قابل قدر کام انجام دینے کے ساتھ حال میں ایک بڑی ضرورت کو پورا کیا ہے جو سودیشی انڈیپنڈنٹ قلم کے متعلق تھی۔ کارخانہ مذکور نے پیتل اور جرمن سلور کے انڈیپنڈنٹ قلم تیار کیے ہیں جو بنا ہر دیکھنے اور کام کرنے میں کسی طرح ولایتی انڈیپنڈنٹ قلموں سے کم نہیں ہیں۔ واقعی سودیشی سٹورز وزیر آباد کی توجہ کا عمدہ چیز کی طرف مائل ہوئی ہے۔ عموماً لکھے پڑھے آدمی انڈیپنڈنٹ قلم استعمال کرنے کے عادی ہیں۔ اور یہ امید لگانی بیجا نہیں کہ محبان وطن آئندہ بجائے ولایتی کمزور قلم بنٹے کے اس مضبوط قلم کے استعمال سے خوش ہونگے۔ پیتل کی قلم کی قیمت ۸ اور جرمن سلور کی قیمت ۱۰ ہے۔ چاندی کے قلم فرمائش پر تیار ہو سکتے ہیں۔

جاپانی کرگھے (گورنمنٹ آف انڈیا نے پروفیسر جیفرسن کی رائے سے اتفاق کر کے قرار دیا ہے کہ جاپانی کرگھوں کا استعمال کر ترقی دینا ایسا زیادہ مفید نہیں۔ انکی بجائے اس ملک کی ضروریات کے مطابق دیسی کرگھے تیار کرنے چاہیئں۔

پیسہ اخبار

لاہور یوم شنبہ ۲۰ جنوری ۱۹۰۶ء

گذشتہ اجلاس کانگرس اور مسلمان

منجملہ دیگر وجوہات کے بمبئی میں ترنطینہ کے ناقص انتظام کی وجہ سے سال ہائے ماسبق میں حاجیوں کو جو تکالیف اٹھانی پڑیں اور امسال بیچارے ہزاروں عازمان زیارت جس طرح گلی کوچوں میں مارے مارے پھرے اُنکی زحمت پر افسوس ظاہر کرنے اور گورنمنٹ کو اصلاح انتظام پر توجہ دلانے کی نسبت کانگریس میں جو رزولیوشن پیش اور بہ گرمجوشی تمام پاس کیا گیا۔ اُس سے تمام مسلمانوں کے دلوں میں کانگریس کی جگہہ ہو جائے گی اور اُن کے بعض خوشامد پسند لیڈروں نے ملک کی اس عظیم الشان مجلس قایم مقام کو جس خط ناک رنگ میں دکھایا ہے وہ کچھ نہ کچھ زایل ہونے لگیگا۔ مگر جو اشخاص کورانہ تقلید کی بجائے غور و تامل سے کسی بات کے مضر یا مفید ہونے کا تصفیہ کرنا چاہتے ہیں۔ وہ کانگرس کے فوائد پہچاننے لگیں گے۔ درحقیقت مسلمانوں کے لئے یہ سخت مقام عبرت ہے کہ انیسویں صدی کے بڑے دینی حکومت پر پنجاب دول انگلستان ناجائز دباؤ ڈالنے جا سکتے انگریزی نوآبادیات میں اپنے حقوق تلف کئے جانے اپنے ہزار ہا بھائیوں کو ذلیل و مجمع کی ادائیگی میں تکلیف و نقصان اٹھانے پر دو کوئی متفقہ آواز بلند نہیں کرسکتے۔ اور سیاسی و غیر سیاسی تحریکوں پر کوئی مناسب طریق عمل اختیار کرنے کے متعلق تاریکی میں رہتے ہیں۔ آخر وہ کب تک پولیٹیکل جد و جہد سے الگ رہیں گے اور اپنے حقوق و فوائد قربان و پامال ہوتے دیکھیں گے۔ سب سے بہتر تدبیر یہ ہے کہ منتظمین کانگریس سے اپنی ضروریات کے تہیہ کا اطمینان کر کے وہ کھلے دل سے کانگریس میں شریک ہو جائیں۔ ہر اب بھی حتی الامکان اُنکی حاجات پر نظر رکھتی ہے۔ چنانچہ گو بنارس ناگری پرچارنی سبھا کا پینڈ کوار ٹر ہے اور لوکل مینجنگ کمیٹی کانگریس میں مذکورہ سبھا کے اکثر مقتدر اراکین شامل تھے تاہم تمام ملک کے لئے ایک زبان ہندی قرار دینے اور اُس کی توسیع و تقویت میں ساعی ہونے کا رزولیوشن کانگریس میں نہیں لیا گیا۔ اور ناگری پرچارنی سبھا نے اپنا علیحدہ جلسہ کیا۔ منتظمین کانگریس اپنی اس بیدار مغزی و مصلحت اندیشی پر مسلمانوں کی طرف سے پورے شکریہ کے مستحق ہیں لیکن اگر وہ ہندی پرچارنی سبھا کی درخواست مسترد نہ کرتے اور کانگریس میں مندرجہ بالا رزولیوشن پیش اور پاس ہو جاتا۔ تو پھر وہ کسی طرح مورد الزام نہیں کہے جا سکتے بلکہ مسلمانوں اور زبان اُردو کے حامیوں کی سہل انگاری و لاپروائی سے ایسا ہوتا جب مسلمان کانگریس میں شامل ہو کر اپنے اغراض و مقاصد کی تکمیل پر زور نہیں دیتے اور اپنے حقوق و فوائد کی حفاظت نہ کریں۔ تو کانگریس کا کیا قصور ہے۔ خیر اگر بعض مفروضہ وجوہ اُنہیں شمولیت کانگریس سے مانع آتی ہیں۔ تو وہ اپنی جداگانہ پولیٹیکل ایسوسی ایشن بنائیں۔ جو آنریبل جسٹس بدرالدین طیب جی کی تجویز مسلام کے بموجب چند خالص قومی امور میں علیحدہ اور باقی تمام سیاسی معاملات میں کانگریس سے ملکر کام کرے۔ اور مسلمانوں کو ورطہ غفلت و ادبار سے نکالے "کچھ نہ ہونا ہونے سے بہرحال بہتر" کہا جاتا ہے۔ اور زمانہ بہت زور سے اُسکی تائید کر رہا ہے

من نمی گویم زیاں کن یا بفکر سود باش
اے ز فرصت بیخبر در ہر چہ باشی زود باش

چھ سات کروڑ آدمیوں کی طاقت معطل رکھنا کوئی معمولی بات نہیں۔ مسلمان بزرگوار یاد رکھیں کہ اپنے متعلقوں کو سستی و غفلت میں پڑا رہنے دیکر وہ نہ صرف اُن کے مقاصد و فوائد کی تکمیل و توسیع میں حارج ہو رہے ہیں۔ بلکہ اُنکی ذہنی و دماغی قابلیتوں کو بھی سخت صدمہ پہنچا رہے ہیں۔ جو کسی حالت میں دوسروں سے کم نہیں ہیں۔ اگر اُنہیں فروغ و ترقی کے حسب دلخواہ موقعے دئے جائیں کیا کوئی شخص ایک لمحہ کے لئے بھی یاد رکھ سکتا ہے کہ پولیٹیکل جد و جہد میں حصہ لئے بغیر بابو سریندر ناتھ بنرجی اے ایم بوس لال موہن گھوش سر فیروز شاہ مہتا چوہدری پنڈت جی ناتھ بنرجی معین الدین... سر سید احمد خان بہادر نے ملک کی خیر خواہ نواب محسن الملک... حیدر علی خان بہادر وغیرہ رحمت اللہ سیانی وغیرہم ہائیکورٹ ویکار نمبر اس قدر وقار و عزت حاصل کر سکتے تھے کبھی مسلمانوں میں پہلے کبھی اس پایہ کے لوگ نہ تھے۔ یا اب پیدا نہیں ہو سکتے۔ لیکن جب تک انجمن سے کام نہ لیا جائے اُنکی قابلیت کا حال کس طرح کھل سکتا ہے۔ بیکار پڑے رہنے سے اُنکے جوہر تو اور زنگ آلود ہو جائیں گے۔ اور وقت پر بھی وہ کام نہ دیں گے۔ مسلمانوں میں کچھ لیاقت کا کال نہیں اور جو وہ ہے بھی وہ معطل رہکر فنا ہو جاتی ہے۔ امید ہے کہ لارڈ کرزن بہادر کی بعض آخری کارروائیوں خصوصاً اعلیٰ تعلیم کی بندش اور ملکی پریس کی آزادی کو زوال سے مسلمان متاثر ہو کر پولیٹیکل خواب غفلت سے جوکیں گے اور ملکی معاملات کی نگرانی اور اصلاح کے متعلق اپنے فرائض محسوس کریں گے۔ نگر دناں "جہاں آش دیکاسہ" کی کیفیت ہے محمڈن کانفرنس کو یوں تو خالص تعلیمی اور سراپا غیر سیاسی مجلس بنایا جاتا ہے مگر اس کے پریسیڈنٹ صاحب مسلمانوں کو پولیٹیکل امور سے کنارہ کش رہنے کی خوب صلاح دیتے ہیں۔ کانگریس کو آفرین ہے کہ اُس نے حاجیوں کی رفع تکالیف پر گورنمنٹ کو توجہ دلانے اور ناگری کو مشترکہ زبان ملک قرار دینے کی تجویز مسترد کرنے میں اپنا فرض قابل تحسین طریق پر ادا کیا۔ اور خود کو تمام فرقوں کا قایم مقام ثابت کر دکھایا۔

حرفتی کانفرنس کا اول اجلاس بنارس

انڈسٹریل کانفرنس کا اول اجلاس جس طرح شاندار و کامیاب رہا۔ اور اُس نے اُمید سے بڑھکر مفید کام انجام دیا جس پر لایق کارکنان ملک کی جانب سے شکریہ و مبارکباد کے مستحق ہیں علاوہ متعدد و کارآمد مشوروں اور قابل قدر آرٹیکلوں کے اجلاس مذکور نے اس امر کا مسرت انگیز ثبوت بہم پہنچایا کہ ہندوستان اب صنعت و حرفت سے بخوبی دلچسپی لینے کو تیار ہو چلا ہے۔ اور ہر حصہ ملک میں بہت سے لایق آدمی اپنا تجربہ و دیانت و دستکاریوں کے فروغ پر لگانے کو آمادہ ہو سکتے ہیں۔ نیز یورپین اینگلو انڈین حضرات نے صنعت و حرفت ہند کی بہبود پر اپنا خیال پہلے سے زیادہ رجوع کرنے لگے ہیں۔ جو ہند و اہل ہند کی خوش نصیبی پر دال ہے کیونکہ اگرچہ ساخت جسمانی میں یورپین اور امریکن ہماری ہی مانند ہیں لیکن علوم و فنون کی حیرت انگیز ترقی نے اُنکے دل و دماغ کو عجیب روشنی بخشی ہے جو ہمیں حاصل نہیں۔ اور ابھی دیکھئے کب تک نصیب نہ ہو۔ پس اُن اصحاب کو زمانہ بھر دار شاگرد بننا اور اُن کی وسیع علمی اور قیمتی تجربات سے فایدہ اٹھانا ہمارے لئے بیحد مفید و لازم بلکہ ضروری رہیگا۔ بلکہ یہ کہ غلط فہمی کی علت

وادر بارے تجارت پلٹنے کا موجب نہیں ہوگا۔ انہی کی اعانت وحمایت سے ملیگا۔

یہ امر کمال مسرت انگیز ہے کہ انڈسٹریل کانفرنس کے ابتدائی اجلاس میں زرعی و حرفتی مسایل پر جتنے مضامین باہر سے آئے انمیں بہت سے یورپین و اینگلو انڈین حضرات کے لکھے ہوئے ہیں۔ جو اپنے اپنے کام میں بصیرت مہارت و لیاقت رکھتے ہیں۔ اور خاص کامیابیاں حاصل کر چکے ہیں۔ ان اصحاب کا اپنے تجربات قلمبند کرنے کی تکلیف گوارا فرمانا۔ اور فروغ صنایع کی کوششوں میں ہی خواہان وطن کا ہاتھ بٹانا ہندوستان کے لیئے فال نیک و دلیل خیر ہے۔ بھلا آج سے دس برس پہلے کون کہہ سکتا تھا کہ حرفتی مجلس شوریٰ کے انعقاد کی تجویز ملک میں کامیاب ہوگی۔ اور ایسی ہر دلعزیزی ثابت کرے گی کہ دو تین ہی مہینے کی کوشش و خط وکتابت سے مختلف زرعی و حرفتی مسایل پر اتنے مضامین فراہم ہو جاینگے کہ اجلاس میں ان کے سنانے کو وقت نہ ملے گا۔ اور مباحثہ کے لیئے ایک روز ناکافی ثابت ہوگا۔ بیچارے جسٹس رانا ڈے و تیلانگ صاحبان کئی سال تک ایسی مجلس برپا کرنے میں ساعی رہے مگر کوئی مفید نتیجہ نہ نکل سکا۔ اگر آج وہ زندہ ہوتے تو بکمال حیرت و مسرت دیکھتے کہ بنارس جیسے قدامت پسند مقام سے انڈسٹریل کانفرنس کی تجویز نکل کر ایک ہی سہ ماہی میں کیسے شاندار طریقے پر کامیاب ہوئی اور اطراف و جوانب ملک میں اسکی نسبت کس گرمجوشی کا اظہار کیا گیا۔ یہ پہلے کل آرمر ہون یاد تا تھا "لارڈ کرزن بہادر کا نام نامی ہمیشہ اس صنعتی بیداری کے لیئے یادرہیگا۔ جو انکی بدولت ہند میں پیدا ہو گئی ہے۔ اور لوگوں کو اپنے فرایض حب وطن و ہمدردی قوم ادا کرنے پر توجہ دلا رہی ہے جسکا نتیجہ انشاء اللہ کچھ عرصہ کے بعد بہت شاندار نکلیگا۔ اور ہند کی قدیم صنعتی و تجارتی عظمت بحال کردیگا۔

جو رزولیوشن انڈسٹریل کانفرنس کے اجلاس میں پاس ہوئے ہیں وہ اگرچہ تعداد میں زیادہ نہیں۔ مگر بلحاظ اہمیت بڑے قابل قدر ہیں۔ کیونکہ انسے "فروغ زراعت و دستکاری" کی بنیاد قایم ہوتی ہے مثلاً پہلے رزولیوشن کے تین حصوں (ا-ب-ج) درج ہیں سپریم گورنمنٹ و پراونشیل گورنمنٹوں سے التجا کی گئی ہے کہ وہ بڑے بڑے مرکزوں میں رعایا کے ہنر کی حالت کے مناسب پیمانہ پر صنعتی مدارس قایم کریں۔ ہندی کاریگروں کو مدد دیں اور بیرونی مال کے مقابلہ میں دیسی دستکاری کا رواج بڑھائیں۔ دوسرے رزولیوشن میں گورنمنٹوں اور ریاستوں کے علاوہ پرائیویٹ سکولوں اور کالجوں کے منتظمین کو بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ وہ اپنی تعلیمگاہوں کے ساتھ حتی الامکان چند ... آہنگری و نجاری۔ پارچہ بافی

دستکاری سے بھی واقف ہو جائیں ساتھ ہی ملکی سرمایہ داروں کا خیال بھی اس امر پر رجوع کیا گیا ہے کہ تمام شہر و قصبات میں جلاہوں کو دستی کرگھے کے استعمال کی ہمت دلائیں اور اس غرض سے مدارس جاری کریں۔

تیسرے رزولیوشن میں سرمایہ داروں کو کتائی۔ رنگریزی کوزہ گری۔ نجاری۔ آہنگری وغیرہ کے مدرسے جاری کرنے پر متوجہ کیا گیا ہے۔ تاکہ ہر فرقہ و ذات کے بچے ان پیشوں کو سیکھ کر آئندہ روزی کمانے کے قابل ہو سکیں۔ چوتھے رزولیوشن میں قرار دیا گیا ہے کہ تعلیم صنعت کے لیئے جب کثیر المقدار سرمایہ فراہم ہو سکے تو اسے ایک اعلیٰ صنعتی کالج قایم کرنے کے لیئے ٹرسٹیوں کے سپرد کیا جاسے جس میں ہندوستان کے مفید مطلب صنایع کی تعلیم یورپ و امریکہ کے اعلیٰ طریقوں پر دیجا سکے۔ پانچواں رزولیوشن بمبئی مدراس۔ الہ آباد۔ لاہور۔ ناگپور میں مستقل کمیٹیاں قایم کرنے پر مشتمل تھا۔ جو کانفرنس کی مندرجہ بالا سفارشوں کو زیر عمل لائیں۔ اپنے صوبے کے حرفتی وسایل کی جانچ پڑتال کریں۔ اور اگلی انڈسٹریل کانفرنس میں پیش کرنے کے لیئے کارآمد معلومات فراہم اور تجاویز مرتب کریں۔ ساتھ ہی ان کمیٹیوں سے چندہ جمع کرنے کے لیئے متعدد قواعد مرتب اور اپنے حسابات آئندہ اجلاس کانفرنس میں پیش کرنے کی درخواست ہوئی ہے۔ مستقل کمیٹیوں کے مقامات منتخب میں کلکتہ کا ذکر نہ آنا سخت تعجب انگیز کہا جایگا۔ خصوصاً جبکہ فروغ صنعت کے متعلق سب سے زیادہ کوشش وہیں ہوئی ہے۔ اور کچھ نہ کچھ مفید نتایج بھی نکلے ہیں۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ کلکتہ کی مشہور انجمن ترقی تعلیم صنعت و سائنس کے ہوتے کسی جداگانہ کمیٹی کی ضرورت نہ سمجھی گئی۔ اور اسی پر مزید فرایض کا بار ڈالا جایگا۔ جو سراسر مناسب ہے۔ چھٹا اور آخری رزولیوشن نامور محب وطن مسٹر آر این مدہولکر کو کانفرنس کا جنرل سکرٹری مقرر کرنے۔ صاحب چیرمین کو ایک مستقل اسسٹنٹ سکرٹری و ضروری عملہ مناسب تنخواہ پر رکھنے اور آئندہ بارہ مہینے کے اخراجات کی کفالت کے لیئے پانچ ہزار روپیہ عطا کرنے کا اختیار دینے کے متعلق تھا۔ جسکے بعد پنڈت مدن موہن مالوی نے اعلان فرمایا کہ قریباً ۴ ہزار کا چندہ ابھی فراہم ہو چکا ہے جس میں سب سے بڑی رقم دو ہزار کی آنریبل منشی مادھو لال صاحب نے عطا فرمائی ہے۔

انجمن ترقی اردو کی آئندہ حالت

بعض احباب متفسر ہیں کہ اب جبکہ محمڈن کانفرنس کا شعبہ ترقی اردو جناب مولانا شبلی مدظلہ کے ہاتھ سے نکل کر مولانا حبیب الرحمن خاں صاحب شروانی کی نگرانی میں آگیا ہے اور ایک صاحب اس کے اسسٹنٹ سکرٹری بھی مقرر ہو گئے ہیں۔ انجمن ترقی اردو کا کام آئندہ پروگرام کیا ہوگا؟ اور گذشتہ سالوں کی تضیع اوقات کی تلافی کام کرے گی۔ اور اپنے اراکین سے کس طرح امداد کی متوقع ہوگی؟ علاوہ ازیں تبادلۂ عہدہ داروں سے مقاصد انجمن اور زبان اردو کو کتنا اور کونسے طریقہ پر فایدہ پہنچیگا۔ اور دیگر کتب مفیدہ کے علاوہ فرہنگ اصطلاحات علمیہ کا کیا حشر ہوگا؟ جسکا ملک بڑے اشتیاق کے ساتھ انتظار کر رہا ہے اور جس کے باعث بہت سے کام رکے پڑے ہیں۔ سکرٹری صاحب نے جنکی اعلیٰ قابلیت انشاء پردازی اور دلچسپی زبان سے چند در چند خوشگوار امیدیں بندھتی ہیں ہنوز کوئی اعلان شایع نہیں فرمایا۔ نہ جدید اسسٹنٹ سکرٹری صاحب کے فرایض معین ہوئے۔ جنسے پتہ چلتا کہ کس پیرایہ پر رہکر وہ طاقت لسانی کی مدد سے اردو کی کیا اور کس طرح خدمت کر سکیں گے۔ اور کیونکر تیس کروڑ آبادی اور پچیس لاکھ مربع میل رقبہ والے ملک کی لنگوا فرینکا کو درست کرنے اور پھیلانے میں مدد دینگے!

انگلستان میں الیکشن کا دنگل

انگلستان میں آجکل جنرل الیکشن کا دنگل بڑی شان و شوکت سے بندھ رہا ہے اور اس کے زور شور و جوش و خروش نے تمام سیاسی معاملات کی دلچسپی کو گھٹا دیا ہے۔ مختلف حلقہ ہائے ممبری میں لبرل و یونینسٹ اور کہیں کہیں لبر اکھاڑوں کو زبردست مجمعے مقابلہ کے لیئے اترتے ہیں۔ اور طاقت جسمانی و جبار کشی کی بجائے طاقت لسانی اور پولٹیکل داؤ پیچ کی مدد سے حریف کو نیچا دکھانا چاہتے ہیں۔ پچھلے دس برس میں کنسرویٹو یونینسٹ مشترک اکھاڑوں کو لبرل امیدواروں پر غلبہ حاصل رہا۔ مگر اب انکی قسمت پھری ہے اور اقبال انکو جا بجا نکال رہی ہے۔ چنانچہ ۱۵ جنوری کے ۱۲ بجے شب تک لبرل ۷۰ نشستیں مخالفین سے چھین چکی ہیں جس سے انکے آئندہ مستقل وزارت پانے کی امیدیں بہت کچھ قوت حاصل کرتی ہیں۔ لبرل پارٹی کی کامیابی اہل ہند کے لیئے موجب مسرت کہی جائیگی جس کے بعض اراکین ہندوستان کے مسلمہ خیرخواہ ہیں اگرچہ ساتھ ہی یہ دریافت کرکے افسوس ہوتا ہے کہ "ہندوستان کے محترم بزرگ" مسٹر نوروجی اس مرتبہ بھی انتخاب میں کامیاب نہ ہو سکے۔

تجارت ہند

اگر ایزد جل علا ہندوستانیوں کو اپنی حالت درست کرنے کی توفیق دے اور سودیشی تحریک کی مدد سے ہندی صنعت و حرفت کو زمانہ قدیم کا سا فروغ بخشے تو تجارت ہند کے حسابی اعداد ملک کی خوشحالی کے اندازہ کا بہترین ذریعہ ثابت ہو سکیں اور ان کی ترقی و رفتار ترقی بھی خواہان ملک و ہمدردان قوم کے نزدیک موجب مسرت و کہلائے مگر افسوس ہے کہ فی الحال زیادہ تر اجناس خام و قدرتی پیداوار باہر جانے اور بیرونجات سے کپڑے یا سامان تکلف و آرایش کی مقدار کثیر ہند میں

بلکہ صنائع ہند کے روز افزوں زوال کا ثبوت بہم پہنچاتی ہے جسپر کوئی دلسوز وطن افسوس کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔

سودیشی تحریک اور حسابات تجارت

گزشتہ تین سال کے تجارتی حسابات مظہر ہیں کہ تجارت درآمد و برآمد کی مجموعی مقدار سنہ ۱۹۰۲-۰۳ء میں (۸۶۳۳۰۱۷۷۴) من سنہ ۱۹۰۳-۰۴ء میں (۱۱۷۰۰۲۳۹۸) من اور سنہ ۱۹۰۴-۰۵ء میں (۹۵۹۲۵۲۳) من تھی جسکی ترقی ظاہر ہے۔ اسمیں درآمد کی تعداد تینوں سالوں میں بالترتیب ۳۴ کروڑ ۱۶ لاکھ ۵۰ ہزار ۸۸۷ (۳۴ کروڑ ۹۷ لاکھ ۲۶ ہزار ایک سو ۹۳) اور (۴۳ کروڑ ۱۴ لاکھ ۰۱ ہزار ۵۰۷) من رہی اور برآمد (۴۳۱۲۵۰۰۹۹) من سے ترقی کرکے سنہ ۱۹۰۳-۰۴ء میں (۳۰۹۶۲۷۱۹۳) من اور سنہ ۱۹۰۴-۰۵ء میں (۲۳۴۴۳۱۱۵۸۴۰) من تک پہنچی جس کے نتائج ظاہر ہیں۔ زیادہ مقام تعجب و محل تاسف یہ ہے کہ بنگال میں انسداد فروخت اشیائے پردیسی میں اس قدر کد و کاوش ہونے کے باوجود دسمبر گزشتہ میں کلکتہ کی درآمد باوجودیکہ ۲۹ لاکھ روپے کے بڑھکر ایک کروڑ ۷۰ لاکھ تک پہنچگئی گویا سودیشی تحریک کی جد و جہد نے اُلٹا اثر دکھایا۔ افسوس ہے کہ ہمیں بنگالی اخبارات اسپر کیا رائے لگاتے ہیں۔ ایک بات کسیقدر اطمینان دلانے والی ہے کہ بقول اخبار ٹیلیگراف کلکتہ میں ایک کروڑ سے زائد کا ولایتی مال گوداموں میں پڑا ہوا ہے جسکو کوئی نہیں چھڑاتا۔ کیونکہ اس کی نکاسی کی اُمید نہیں۔

تحصیلداروں اور نائبوں کے جدید قواعد تقرر

صاحب فنانشل کمشنر بہادر صوبہ پنجاب نے تحصیلداری اور نائب تحصیلداروں کے قواعد تقرر پر نظر ثانی فرماکر قرار دیا ہے کہ کمشنر صاحبان نائب تحصیلداری کے لائق اُمیدواروں کی ایک فہرست ہر وقت مرتب رکھیں جس میں سے عند الضرورت ان عہدہ داروں کا تقرر عمل میں آئیگا۔ مندرجہ فہرست کیلئے صرف وہ نوجوان منتخب کئے جائیں جنکی نسبت نائب تحصیلداری کے فرائض منصبی رعب و لیاقت کے ساتھ ادا کرنے کا اعتماد ہو۔ یہ لوگ سربرآوردہ مزارعین یا ذی وجاہت خاندانوں میں سے جو قسمت کے مستقل باشندہ ہوں لیے جائیں یا ڈویژن کے صیغہ مال سول پولیس یا نہر کے اہلکار ہونے چاہئیں۔ کمشنر صاحبان کو ہدایت کی گئی ہے کہ حتی الامکان مذکورہ بالا جماعتوں میں مساوی تعداد کے اُمیدوار منتخب کریں اور کسی حالت میں ایک قسم کا شمار دوسری سے کم نہ ہونے دیں۔ مزارعین میں سے کوئی اُمیدوار نہ لیا جائے۔ تاوقتیکہ اس نے انٹرنس یا اس سے اعلیٰ درجہ کا امتحان پاس نہ کیا ہو اور اپنی وجاہت ظاہری و قابلیت ذہنی و دماغی سے عہدہ کی لیاقت رکھتا ہو۔ البتہ جن اضلاع میں مزارعین کی تعلیم بہت پست حالت میں ہے۔ وہاں کے زمینداروں میں سے کمشنر صاحبان بطور رعایت صاحب فنانشل کمشنر صرف مڈل پاس اُمیدواروں کو بھی لے سکتے ہیں۔ بشرطیکہ ساتھ ہی اُنہیں مقامی رعب و داب یا خاندان کی ممتاز گزشتہ خدمات کے باعث نائب تحصیلداری کے لائق اوصاف بھی موجود ہوں۔ اہلکاروں میں سے بھی کوئی اُمیدوار انٹرنس یا اعلیٰ امتحان پاس ہوئے بدوں کم از کم پانچسال تک سرکاری ملازمت کیے بغیر نہ لیا جائیگا۔

شرائط مزید

علاوہ ازیں قرار دیا گیا ہے کہ کسی شخص کا تقرر عہدہ تحصیلداری پر نہ ہوسکیگا۔ جب تک کہ از کم دو سال نائب تحصیلداری یا دفتر کے عملہ میں اس کی برابر والی جگہ پر کام نہ کرچکا ہو۔ یا کم از کم ۵ سال تک نائب داروغہ آبکاری نہ رہا ہو۔ گورنمنٹ یہ اختیار اپنے محفوظ رکھتی ہے کہ صاحب فنانشل کمشنر کو کسی ایسے شخص کے جو بموجب قواعد بالا مامور نہ ہوسکتا ہو۔ ۲ سال کے اندر امتحان مقررہ پاس کرلینے کی شرط پر تحصیلدار یا نائب تحصیلدار مقرر کردینے کی ہدایت فرمائے۔ تحصیلداروں یا نائب تحصیلداروں سے کسی جرم یا غلط کاری کی نسبت عدالت کے سوا کسی دوسرے طریق پر جواب طلب کیے جانے کے لیے پہلے صاحب کمشنر قسمت کی منظوری حاصل کرنی ضروری ہوگی۔ البتہ صاحب فنانشل کمشنر بہ سخت ضرورت کے وقت تصفیہ الزام تک کسی تحصیلدار یا نائب تحصیلدار کو معطل کرسکا۔

زندگی کیا ہے؟

ایک فلاسفر سے کسی نے پوچھا کہ زندگی کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ پھانسی کے مجرم کو پھانسی تک لیجانے میں جو وقت صرف ہوتا ہے۔ وہی زندگی ہے۔ بات صرف یہ ہے کہ پھانسی کے مجرم کے آنکھوں پر پٹی باندھے جانے سے وہ نہیں جانتا۔ کہ اسے پھانسی پر دیجاویگی۔ ایسا ہی ہم بھی چونکہ موت کا وقت نہیں جانتے۔ اس لیے ہم نہیں دیکھتے۔ کہ ہماری زندگی کا خاتمہ ابھی ہو جائیگا یا ہم سو سال تک زندہ رہینگے۔ پھانسی کا مجرم اگر اس نازک وقت میں ہنسی ٹھٹھول کی کوئی بات کرے۔ تو اسپر تعجب ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہ تعجب بجا ہے۔ کیونکہ موت اس کے سرپر کھڑی ہے۔ پھر اس حالت میں ہنسی ٹھٹھول کیا۔ لیکن ذرا سوچو۔ کہ اس قیدی کی طرح ہم لوگ بھی دیکھا جاوے تو گھڑیا کا دقفہ ہے۔ اور ہماری زندگی کا تو اتنا بھی اعتبار نہیں۔ کہ ایک سانس کے بعد دوسرا دم آتا ہے۔ یا نہیں۔ پھر تعجب اور افسوس کا مقام ہے۔ پلیگ جیسی خوفناک بیماری میں جہاں بیمار ہونے کے ساتھ ہی موت کا یقین ہو جاتا ہے کوئی شہر قصبہ یا گاؤں اس سے خالی نہیں بچہ سے لیکر بوڑھے تک کوئی اس سے بے خوف نہیں ہیں کہ ایسی

حالت میں مدن گوپال کمپنی لاہور کی پلیگ کی دوائی امرت جیون ریلیگ سے محفوظ رکھنے والی دوائی (قیمت عصار) اکسیر پلیگ (طاعون کی بیماری کا علاج) تین روپے (سے) جس کے ساتھ چار روپیہ دوائی کی قیمت کا بینک کا چیک اس کے موثر مجرب اور اکسیر ہونے کی تصدیق میں دیا جاتا ہے۔ اگر شفا نہ ہو تو چار روپیہ بینک سے واپس منگا لو۔ کسی گواہی یا ثبوت کی ضرورت نہیں۔ ہم ایسی مجرب اور تسلی بخش دوائی کی موجودگی میں زندگی کے بچانے میں پس و پیش کرکے خودکشی کر رہے ہیں۔

نہایت سریع التاثیر اور مفید ثابت ہوئی

ماہ فروری سنہ ۱۹۰۵ء میں جبکہ یہاں پر پلیگ کا زور تھا اور مریضان طاعون کی حالت دیکھکر رحم آتا تھا۔ آپکی دوائی اکسیر پلیگ چند مریضوں پر آزمائی گئی نہایت سریع التاثیر اور مفید ثابت ہوئی۔ یہاں پر اسکی عام طور پر تعریف ہو رہی ہے۔ (راقم رام سرن داس میونسپل کمشنر پھگواڑہ ضلع جالندھر)

نہایت بے خطا اور جادو اثر پائی گئیں

قابل قدر چیز ہے۔ سہارنپور میں کئی جگہ استعمال کی گئی سب کو شفا ہوئی۔ میں نہایت خوشی اور شکریہ کے ساتھ تصدیقی خط بھیجتا ہوں۔ دیگر آریہ سماج نجیب آباد نے بھی آئیل خریدکر استعمال کیا گیا۔ وہ بھی بال بڑھانے میں بے نظیر ہے۔ اشتہار سے زیادہ قابل قدر اور تعریف کے لائق ہے۔ اُمید کرتا ہوں کہ آپ کی سب دوائیاں ایسی ہی ہونگی۔ (راقم چندر بھان گپتا سہارنپور)

۱۵ مریضوں نے نجات پائی

تسلیم۔ اکسیر پلیگ ۱۷ نفر بیمار طاعون کو دیا گیا۔ جن میں سے ۱۵ شفایاب ہوئے۔ دو فوت ہوگئے۔ بیشک ارشاد فی مطلق عمدہ نسخہ برآمد ہوا ہے علاوہ اس کے مفرح قلب ہے۔ اور گولیاں حفظ ما تقدم بھی استعمال ہوئی ہیں وہ بھی تفریح بخش اور تسکین دل پژمردہ انسان تھیں۔ (راقم قاضی غلام محمد حکیم یونانی چوک پیر شاہ پور)

جان بچگئی۔ شکر ادا نہیں کرسکتی

جو آپکی پلیگ کی دوائی منے تار دیکر منگائی تھی اس سے جان بچگئی۔ میں آپکا شکریہ ادا نہیں کرسکتی۔ آپنے

ر سکتے ہیں ... اور ... چندر ...
بیہ حصول منظوری معطل کر سکتے ہیں

لارڈ منٹو بہادر کی طرف سے ایڈریسوں کے جوابات

لارڈ کرزن بہادر نے تو اپنے وایسرائے ہند مقرر ہونے کی خبر نکلتے ہی ولایت کی تقریروں میں معاملات ہند پر رائے زنی شروع کر دی تھی اور رعایائے ہند کو اپنی روشن دماغی معلومات اور ہمدردی سے بہت کچھ فیضرسانی کی امید دلائی تھی۔ نیز ہندوستان پہنچتے ہی اپنے مجوزہ پروگرام و مسائل پر حکام و رعایا کا خیال رجوع کرا دیا تھا۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ لارڈ منٹو بہادر اپنے زبردست پیشرو کی حسرتناک مثال سے سنجیدگی کا سبق لینا اور "کم گو و کم خور و کم خفتن" دیگر خصلت عادات صالحات پر عمل کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ آپنے بموجب رسم سودا اور معاملات ہند سے واقف ہوئے بغیر کسی جماعت کو شرف باریابی بخشنے یا کسی مجلس سے ایڈریس لینے میں تامل فرمایا۔ اور ضروری مراسم کی ادائیگی میں بھی بجائے "برجستہ گیرید مختصر گیرید" کا خیال رکھا لیکن اب جبکہ دو مہینے قیام میں آپنے یہاں کے قرائن و حالات سے بخوبی واقفیت حاصل فرمالی ہے اور مختلف فرقہائے رعایا کے مقاصد و ضروریات پر سرسری نظر ڈالی ہے آپنے پبلک لیڈروں کو حصول نیاز کا موقع دینا اور مجالس قائم مقام کے ایڈریس لینا شروع کر دیا ہے۔ جس پر رعایائے ہند کمال خوشی و شکر گذار ہوگی۔ یہ دریافت کرنا موجب امتنان ہے کہ اکثر برآوردہ اصحاب کو شرف ملاقات بخشنے میں آپ بڑی خوش اخلاقی برتتے اور ایڈریسوں کے جوابات میں صحیح خیالات ظاہر فرماتے ہیں۔ گو آپکی تقریروں میں لارڈ کرزن بہادر کی سی جودت و روانی اور شوکت الفاظ و بلندی معانی پائی نہیں جاتی

جدید وایسرائے کے خیالات

لارڈ منٹو بہادر کسی کی لگی لپٹی نہیں رکھتے۔ بلکہ جو کچھ کہنا ہوتا ہے صاف صاف فرمادیتے ہیں۔ آپکی طرز بیان اُس پیچ و پیچ سے خالی ہے جو اگرچہ سیاسی تقریروں کی جان سمجھا جاتا ہے۔ مگر دردمندوں کو کچھ تسکین نہیں بخشتا ہے۔ برٹش انڈین ایسوسی ایشن کو تقسیم بنگال کی تنسیخ یا تبدیلی سے انکاری جواب دیدیا۔ اور مشرقی بنگال کی رعایا و حکام کے ناگوار تعلقات کی نسبت بنگالی اخبارات نے جو شور مچا رکھا تھا۔ اسے ناجائز و مبالغہ آمیز کہکر حکام کو معذور ٹھہرایا۔ علیٰ ہذا القیاس مارواڑی ایسوسی ایشن کے جواب میں مارواڑیوں کی تجارتی مستعدی و ذہانت اور کارگذاری پر اظہار مسرت کرکے مجلس مذکور سے ہنگام ضرورت مدد و مشورہ لینے کی امید لگائی۔ انجمن زمینداران بنگال کو مخاطب بناتے ہوئے اسکی خاص وقعت تسلیم فرمائی۔ اور زمینداروں کو انکے فرائض اعانت رعایا و ترقی زراعت پر توجہ دلائی۔ سنٹرل نیشنل محمڈن ایسوسی ایشن کلکتہ کی اغراض سے ہمدردی جتاکر مسلمانوں کو تعلیم نسوان کی ضرورت پر متنبہ اور مدارس کے عظیم الشان فوائد سے آگاہ کیا۔ الغرض چاروں ایڈریسوں کے جواب میں الفاظ کو چھوڑ کر لارڈ ممدوح نے اُن مفید باتوں پر مختلف مجالس اور انکی جماعتوں کا خیال رجوع کرایا۔ جو اس وقت فلاح و ترقی ملک و قوم کیلئے بہت ضروری ہیں

امپیریل کسٹمز سروس

گورنمنٹ آف انڈیا نے ایک تازہ رزولیوشن میں نگرانی تحصیل محصولات بحری کے متعلق ایک "امپیریل کسٹمز سروس" کا اجرا منظور فرمایا ہے جس میں بنادر کلکتہ۔ بمبئی۔ مدراس۔ رنگون۔ کراچی و چاٹگام کے کلکٹران و اسسٹنٹ کلکٹران کسٹمز اور کلکتہ و بمبئی کے سپرنٹنڈنٹان پریونٹو سروس کی اسامیاں شامل ہونگی۔ کلکٹروں میں تین معمولی سول سروس کے ممبر اور باقی محکمہ کسٹمز سروس کے اراکین ہوا کرینگے۔ اسسٹنٹ کلکٹروں میں تین اول درجہ کی اسامیاں ممبران سول سروس کے لیے مختص رکھی جائینگی۔ کلکٹران کسٹمز منظوری سرکار لیکر اپنے اپنے صوبوں میں واپس جا سکیں گے۔ بشرطیکہ ایسی تبدیلی سے صیغہ محصولات بحری کا کچھ نقصان متصور نہ ہو۔ کلکٹروں کی تنخواہیں باختلاف مدارج (۲۵۰۰) (۲۲۵۰) اور (۲۰۰۰) روپیہ ہونگی۔ اور درجات اول دوم کو ڈھائی سو اور ...

سوم کو ۲۰۰ روپے ماہانہ بھتہ دیا جاوے گا۔ اسسٹنٹ کنٹرولر کو کلکتہ بمبئی مدراس میں ۱۲۰۰ سے ۱۴۵۰ تک ماہوار تنخواہ اور ۱۵۰ روپے بھتہ ملیگا۔ ۳-۴ عہدے تین پرونشنر بھی کھولے جائیں گے۔ سروس کا تعلق براہ راست گورنمنٹ آف انڈیا اور کام کا تعلق پراونشیل گورنمنٹوں سے ہوگا۔ امید ہے کہ دیسیوں کو بھی اس جدید صیغہ میں اظہار لیاقت کا موقع دیا جائیگا۔

ممالک متوسط کا ممبر کونسل

جملہ باشندگان ہند خصوصاً ساکنین ممالک متوسط و برار اس کارروائی پر نامور محب وطن مسٹر گوکھلے بالقابہم کے بیحد شکر گذار و ممنت پذیر ہونگے کہ انہوں نے ممالک متوسط کی جانب سے امسال انڈین لیجسلیٹو کونسل میں کوئی ممبر مقرر کئے جانے پر نوٹس لیا۔ اور کونسل میں اس کے متعلق استفسار کرکے گورنمنٹ کو توجہ دلانی چاہی۔ کانگریس نے گذشتہ اجلاس کے ایک رزولیوشن میں استدعا کی ہے کہ کونسل ہند میں ممالک متوسط کا جو تاحال مقام لیا جاتا ہے۔ وہ جگہ سرکاری طور پر نامزد ہونے کے بذریعہ انتخاب مقرر ہوا کرے۔ مگر گورنمنٹ نے امسال سے اس کا انتخاب موقوف کر دیا۔ جو نہایت افسوسناک کہا جائیگا کیونکہ صوبہ مذکور میں پراونشیل کونسل موجود نہیں۔ امید ہے کہ مسٹر گوکھلے اپنی کوشش میں کامیاب ہونگے!

جمہوری فرانس کا جدید پریسیڈنٹ

جب سے اہل فرانس نے قدیم خوفناک شاہی اقتدار کے ہولناک طریقے سے آزاد ہو کر جمہوری طرز حکومت اختیار کی ہے۔ اس کے پریسیڈنٹوں پر۔ جو بادشاہوں کا سا وقار و اعزاز رکھتے ہیں۔ برابر آفتیں نازل ہوتی رہی ہیں۔ چنانچہ حال کے گذشتہ پریسیڈنٹوں میں صرف سنجیدہ و زر درش خیال ایم لوبے نے اپنی میعاد خیریت کے ساتھ پوری کی ہے۔ اور خوش خوش اپنے منصب جلیل سے سبکدوش ہوتے ہیں۔ پریسیڈنٹی کے اہم و نازک فرائض آئندہ ایم فالیئر ادا کریں گے۔ جو گذشتہ بیس سال سے پریکٹس میں مصروف رہ کر اپنی بیدار مغزی معاملہ فہمی و اعلیٰ قابلیت حکمرانی کا سکہ جما چکے ہیں۔ ۱۸۸۳ء میں وزیر داخلہ اور تین ہفتے کے لئے وزیر اعظم رہے۔ اور آجکل فرنچ سینٹ کے پریسیڈنٹ تھے۔ ان کے انتخاب پر ہر جگہ اطمینان و مسرت کا اظہار ہو رہا ہے۔ اور ان کی دانشمندی و سنجیدگی سے تصفیہ مراکش کے باحسن وجوہ طے ہونے کی امیدیں لگائی جاتی ہیں۔

الیکشن میں لبرلوں کی کامیابی

بذریعہ تار برقی روانہ ہونے کے وقت تک لبرل ۲۰۰ نشستیں مخالفین سے جیت چکے تھے۔ اور ان کے ۲۲۵ امیدوار بمقابلہ ۳۴ یونینسٹ اور ۴۳ نیشنلسٹوں کے ممبر پارلیمنٹ بنائے

کامیابی کی امید تھی۔ قومی ہو کر یقین کے درجہ کو پہنچی ہے کہ پچھلی پارلیمنٹ میں کنسرویٹوں کی بڑی سے بڑی کثرت رائے ۱۲۰ تھی۔ مسٹر بالفور کے طرفداروں کی بغیر ہر دلعزیزی کا یہ حیرت ہوتی ہے۔ جن میں سے مسٹر بالفور۔ مسٹر لٹلٹن۔ مسٹر بیرز فشر اور مسٹر چیپلین جیسے نامور وزیر وجاہت سمجھے جاتے۔ جو اعلیٰ مناصب وزارت پر سرفراز رہ چکے ہیں لبرل امیدواروں کے مقابلہ میں رکب پائی اور خود مسٹر بالفور۔ جو اپنی پارٹی کے لیڈر ہیں منتخب نہ ہو سکے ہیں۔ تاکہ ان سب کو دوسرے محفوظ حلقوں کی طرف سے پارلیمنٹ میں جانیکا موقع یقیناً ملجاویگا۔ تاہم انکا یہ مقابلہ میں شکست کھانا اہل انگلستان کے کنسرویٹو مدبرانہ سے برداشتہ خاطر اور پچھلی وزارت سے ناراض ہونے کی زبردست دلیل ہے۔ افسوس ہے کہ مسٹر بیاونگری بھی اس مرتبہ اپنے ہمقوم مسٹر دادابھائی نوروجی کی طرح ہار گئے رہ گئے۔ اور آئندہ پارلیمنٹ میں کوئی ہندوستانی شریک نہ ہوگا۔

دیسی فوج کی صحت

یہ دریافت کرنا موجب ابتہاج ہے کہ سرکاری سال گذشتہ میں دیسی فوج کی صحت بہت اچھی رہی۔ اسپتالوں کی رجوعات اور شرح اموات جو سنین ماقبل کی تھی۔ الحمد جو لوگ معمولی خفا یا بیماری کی رخصت پر وغیرہ

سب زیادہ ہیبتی ... ثابت ہوئی۔ اور ان ... میں جو بیماری کی بدولت ۴۶ م... فی ہزار آدمی فوت ہوئے۔ دیسی فوج میں سب سے بڑی وجہ شکایت تپ لرزہ تھی جس میں ۳۰ فیصدی مریض گرفتار دیکھے گئے۔ سال ہائے ماسبق کی نسبت انفلوئنزا۔ ہیضہ۔ انتڑک بخار و ذات الجنب کی بیماریاں اور ہیضہ جگر کی امراض زیادہ پائی گئیں۔ مگر ان کی وجہ اسباب جاری و ہلاکت میں بالکل تخفیف ہوئی سب سے زیادہ یہ امر قابل غور ہے کہ سوزاک و دیگر شکایات کی شرح دیسی فوج میں ۵۰ء۳ بمقابلہ یورپین سپاہ کی شرح ۷ء۴ فی ہزار کے تھی جس سے ایک بڑی حد تک دونوں کی اخلاقی حالت کے متعلق نتیجہ نکالا جا سکتا ہے نمونیہ نے کل اموات میں ۵۰ء۳ فیصدی حصہ لیا۔ اور اس کی وجہ شرح اموات ۰۶ء۲ بمقابلہ ۰۱ء۳ فی ہزار بہ نسبت سال ماسبق کے رہی۔ اس مرض سے دیسی فوج میں یورپین سپاہ کے بہ نسبت زیادہ موتیں ہوئیں جس پر گورنمنٹ و طبی افسران کو توجہ لازم ہے۔ انتڑک بخار کی اموات دیسی و یورپین سپاہ میں بالترتیب ۲۲ و ۱۹۱ فی ہزار تھی ہیضہ سے ۰۰ء۲ موتیں بمقابلہ ۱۵ سال گذشتہ کے ہوئیں اور طاعون کی واردات و اموات ۱۸۴ و ۱۱۵ بمقابلہ ۱۹۲ و ۹۵ سال ماسبق کے رہیں۔ سب سے زیادہ نقصان جان کراچی چھاؤنی میں ۰۶ء۱۳ فی ہزار ہوا۔ جو پچھلے سال سے ۳۲ و رکم ہے۔

مشرقی بنگال میں حکام اور مسلمان

واقعات و حالات سے روز بروز یہ امر پایۂ ثبوت کو پہنچتا جاتا ہے کہ بنگالی اخبارات کا تقسیم بنگال کے متعلق جمہور اہل اسلام کو ہندوؤں کا مؤید و حامی دکھانا مبالغہ سے خالی نہیں کیونکہ بقول نامہ نگار پاؤنیر آنریری نظو کی معاودت کے موقع پر صرف مسلمانوں نے بڑی گرمجوشی سے انکا استقبال کیا۔ وہی دربار میں شریک ہوئے انہیں کا ایڈریس پڑھا گیا۔ اور اس کا جواب اردو ہی میں صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر نے دیا جس سے مسلمانان مشرقی بنگال اور حکام انگریزی کے خوشگوار تعلقات کا پتہ لگتا ہے۔

دہرم مہا منڈل کا اجلاس الہ آباد

الہ آباد کی ایک خاص تار برقی بنام اخبار ہذا سے یہ دریافت کرنا موجب مسرت ہے کہ شری بھارت دہرم مہا منڈل کا جو اجلاس دو ماہ کو ملتوی کر دیا تھا عنقریب منعقد ہونے والا ہے۔ اسکی تیاریاں بڑے اعلیٰ پیمانے پر کی گئی ہیں۔ جلسہ کا بڑا میدان جس میں مہا منڈل کا کیمپ بڑے سلیقہ سے لگایا گیا ہے۔ بیشمار ڈیروں چھولداریوں رنگ برنگ کی جھنڈیاں۔ گملوں اور بیلوں سے نہایت دلآویز و دلفریب منظر دکھاتا ہے۔ وسط میں اجلاس کا خاص شامیانہ نصب ہوا ہے جس میں کم از کم دس ہزار آدمی بآرام بیٹھ سکتے ہیں۔ مہا منڈل میں شریک ہونے کے لیے بڑے بڑے دینی پیشوا۔ پنڈت۔ سادھو اور رؤسا مختلف حصص ملک سے جوق جوق آ رہے ہیں۔ انکے قیام کی خاطر علاوہ کیمپ کے کئی مکانات شہر میں لئے گئے ہیں۔ اور آرام و آسائش کا پورا بندوبست کیا گیا ہے۔ منڈل کے جنرل پریذیڈنٹ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب دربھنگہ ۲۲ کو ۸ بجے سہپہر کی ٹرین سے الہ آباد تشریف لا رہے ہیں۔ اور ہندو پبلک انکے شاندار استقبال کی سرگرمی سے تیاریاں کر رہی ہے۔ افسوس ہے کہ کنبھ کے میلہ میں ہیضہ کی چند وارداتیں ہو جانے کی خبر پھیلنے سے تمام دیسی رؤسا رہنے آنے سے رک گئے۔ ورنہ مہا منڈل کا اجلاس بہت زیادہ رونق پاتا۔ تاہم خدا کا شکر ہے کہ منڈل کے کارکنوں اور مہمانوں کی صحت بہت اچھی حالت میں ہے اور حفظان صحت کی پوری احتیاطیں عمل میں لائی گئی ہیں۔

یہ دریافت کر کے سخت صدمہ ہوتا ہے کہ وسط ہند میں گرانی غلہ و خشک سالی سے بڑی پریشانی پھیلی ہوئی ہے نرخ غلہ ۸ سیر تک پہنچ گیا ہے صرف گوالیار میں ہزار آدمی کار ہائے رفع تکالیف قحط پر لگے ہوئے ہیں اور ڈیڑھ سو ہزار خیراتی مدد پا رہے ہیں [illegible] کی ریاستوں میں مصیبت [illegible]

چپ کی داد

ناظرین اخبار مولانا حالی مدظلہم کی موثر نظم جو ۲۹ دسمبر کے اجلاس محمڈن کانفرنس میں پڑھی گئی

ماؤں بہنوں بیٹیو دنیا کی زینت تم سے ہے ۔ ملکوں کی بستی ہو تمہیں قوموں کی عزت تم سے ہے
تم گھر کی ہو شہزادیاں شہروں کی ہو آبادیاں ۔ غمگیں دلوں کی شادیاں دکھ سکھ میں راحت تم سے ہے
تم ہو تو غربت ہے وطن تم بن ہے ویرانہ چمن ۔ ہو دیس یا پردیس جینے کی حلاوت تم سے ہے
نیکی کی تم تصویر ہو عفت کی تم تدبیر ہو ۔ ہو دین کی تم پاسباں ایماں سلامت تم سے ہے
فطرت تمہاری بے حیا طینت میں ہے مہر و وفا ۔ گھٹی میں ہے صبر و رضا انساں عبارت تم سے ہے
مردوں میں ست داتا ہو جو ست سیتو اپنا کے ہو ۔ دنیا میں استری جو ہے دیکھو اب ست تم سے ہے
مونس ہو خاوندوں کی تم غمخوار فرزندوں کی تم ۔ تم بن ہے گھر ویران سب گھر بھر میں برکت تم سے ہے
تم آس ہو بیمار کی ...... ڈھارس ہو تم بیکار کی ۔ دولت ہو تم نادار کی عسرت میں عشرت تم سے ہے

آئی ہو اکثر بے طلب دنیا میں جب آئی ہو تم ۔ پر موہنی سے اپنی گھر بھر پہ چھا جاتی ہو تم
بچپن میں سارے گھر کی تھیں گو مالک و مختار تم ۔ پر ساری کنبے کی رہیں بچپن سے خدمتگار تم
ماں باپ کے حکموں پہ واں پتلی صفت پھرتی رہیں ۔ غمخوار بابوں کی رہیں ماؤں کی تابعدار تم
دن بھر پکانا ریندھنا سینا پرونا کاتنا ۔ بیٹھیں نہ گھر پہ ہاتھ پر خالی کبھی زنہار تم
راتوں کو چھوٹے بھائی بہنوں کی خبر لینے کو لی ۔ بچہ کوئی سوتے میں رویا اور ہوئیں بیدار تم
سسرال میں پہنچیں تو واں اک دوسرا دیکھا جہاں ۔ جا گریں گویا دیس سے پردیس میں اک بار تم
اس فکر میں بھی ہر دم یہی ناخوش نہ ہو تم سے کوئی ۔ اپنے سے رنجش کے کبھی پاؤ نہ واں آثار تم
بدلے نہ شوہر کی نظر سسر کا دل میلا نہ ہو ۔ آنکھوں میں ساس اور نند کی کھٹکو نہ مثل خار تم
پالا پڑے گر ہے بد خوؤں سے بے جوڑ ہو ۔ چتون پہ بل آنے نہ دو گو دل میں ہو بیزار تم
غم کو غلط کرتی رہو سسرال میں ہنس بول کر ۔ سہتی رہو گھونٹوں کی طرح پیتی رہو خون جگر
شادی کے بعد اک ایک کو تھی آرزو اولاد کی ۔ تم پھنس گئیں جنجال میں خالق نے جب اولاد دی
دردوں کے دکھ سہتے رہے جاپوں کی جھیلی سختیاں ۔ جب موت کا چکھا مزا تب تم کو یہ دولت ملی

میکے میں اور سسرال میں بیکو ہوئے دل ...
کھانا پہننا اوڑھنا سب گئیں سب بھول تم
تب ماں ہی تجھ کو خبر تھی جب تمہارے بھلے چنگے تھے سب
سوکھی ہو واں گھٹنے لگے راتوں کی نیندیں اڑ گئیں
بچوں کی سیوا میں تمہیں گذرے برس جیت دن جب
کی ہے جو تم نے نیز مردوں کو کیا اس کی خبر
کھایا نہ اولاد کا مردوں کے بوتے سے سوا
پیدا اگر ہوتیں نہ تم ویرانہ ہوتا یار یہ
لیتیں خبر اولاد کی مائیں نہ گر تھیں مہرباں
یہ گوشت کا اک لوتھڑا بے دان چڑھتا کس طرح
وہ دین اور دنیا کے مصلح جنکے وعظ اور پند کو
وہ علم اور حکمت کے بانی جنکی تحقیقات سے
وہ شاہ کشور گیر اسکندر کہ جس کی دھاک سے
وہ فخر شاہان عجم کسریٰ کہ جسکے عدل سے
کیا پھول پھل یہ سب تمہی کمزور پودوں کے نہ تھے
کیا صوفیان باصفا کیا عارفان باخدا
سرگرم سر مالک کی ہستی پاک بندی میں مرجے
افسوس دنیا میں بہت تم پر ہوئے جور و جفا
اکثر تمہارے قتل پہ قوموں نے باندھی ہے کمر
گاڑی گئیں تم مدتوں ستی ہوئیں جیتی جاگتی
زندہ سدا جلتی رہیں تم مردہ خاوندوں کے ساتھ
بیاہی گئیں اس وقت تم جب بیاہ سے واقف نہ تھیں
بیاہ تمہیں نا بیاہے ... [illegible]

جو ... خاوند دین ... تھی ۔ کچھ بیگانہ ... کی
پر سا ... آفت کا تھا ۔ گر ہو گئی ... گری
اک اک برس کی ہو گئی اک ... ان کی گری
قدر ان کی جا بجا گھٹا دی ... جھیلے جتن
جانے پرائی پیر وہ جس کی ہو اپنی ہو چکی
آخر یہ اے دکھیاریو! خدمت تمہاری سر چڑھی
جب اٹھتے دو دن میں اگر مرد ... پڑتا یہ
خالی کبھی کا نسل سے آدم کی ہو جاتا جہاں
چھاتی سے لپٹائے ہر دم رکھتی گر بچے کو ماں
ظلمت میں باطل کی کہاں دنیا پہ نور حق عیاں
ظاہر ہوتی عالم میں اسرار زمین و آسماں
چھپے پیدا کی مانند رازاں تا ... جہاں
مشرق کو تا مغرب زبانوں پہ ہے جاری داستاں
پہنچا تمہارا فیض جنہیں حق نے جگر سو ... بیاں
کیا انبیا کیا اولیا کیا غوث کیا قطب زماں
وہ ماؤں کی گودوں کی زینت میں سب اور ... کو
حق لقمان ... سہیں کہ مہرباں ...
دیں ناک تکو ... خود لوح جیسی ...
حامی تمہارا اتنا یار کوئی جز ذات خدا
اور جیسی سے عالم رہا یہ سب تماشے دیکھتا
جو عمر بھر کا عہد تمہارا مجھے تاگے سے بندھا
جیسے کسی تقصیر پر مجرم کو دی جس سزا

کدھر ہیں امید و بیم میں [illegible]
تم سخت سو گئیں امتحاں ہی رہیں پر ادبار
گو صبر کا ہے نتیجہ تم کو ملا انعام یہاں
کی تمنے اس دار المحن میں جس تحمل سے بسر
جو سنگدل سفاک جا ہے تہی تمہارے خون کے
تمنے تو جینے لئے خریدار [illegible] ہی ہوا نہ کچھ
الفت تمہاری کر گئی - گھر دل میں جس بیعد
گو نیکو اکثر تمہارے نام کے عاشق رہو
جب تک جیو تم علم و معاش سے رہو محروم کہ
تم اسطرح مجہول اور گمنام - دنیا میں رہو
جو علم مردوں کے لئے سمجھا گیا آب حیات
آہ اب وقت انصاف کا نزدیک ہو یوم الحساب
گذرے ہے جنگ [illegible] ہمدردی [illegible]
دنیا کے دانا اور حکیم اس خوف سے لرزاں ہیں سب
اب نہ ہو مرد اور عورت میں رہے باقی نہ فرق
یاں تک تمہاری حق کے گانو گئے دنیا میں [illegible]
علم و ہنر سے رفتہ رفتہ ہو گئیں مایوس تم
جو ذلتیں لازم ہیں دنیا میں جہالت کے لئے
سمجھا نہ تم کو ایک دن مردوں نے قابل بات کو
آخر تمہاری چپ دلوں میں اہل دل کے چبھ گئی
بارے زمانہ نیند کے ماتوں کو لایا ہوش پر
نوبت تمہاری حق رسی کی بعد مدت آئی ہے
گو ہے تمہارے حامیوں کو مشکلوں کا سامنا

بیوہ ہوئیں تو عمر بھر پھر چین قسمت میں نہ تھا
کیں شوہروں نے جا بجا [illegible] کھیلا ہیں [illegible] بیوفا
پر جو فرشتہ ہو وہ گر گئیں تم کام یہاں
زیبا ہو گر کہیے نہیں فخر بنی نوع بشر
ان کی تو ہیں ہمرجیاں مشہور عالم میں مگر
شوہر ہوں اچھے یا بد - یا ہوں برادر یا پسر
وہ بدگماں تم سے رہا ہے بے نصیبو عمر بھر
ہر تنگ حال یا بد ہو سب متفق اس رائے پر
ابھی تم ہمیں جیسی بے خبر ویسی ہی جاؤ بے خبر
ہو تم تو دنیا کی نہ دنیا کو تمہاری ہو خبر
ٹھہرا تمہارے حق میں وہ زہر ہلاہل سر بسر
دنیا کو دنیا ہو گا ان حق طلبیوں کا وداں [illegible]
تہ منحرف تمنے ملک برگشتہ ہی تم سے زمیں
تم پر مبادا علم کی پڑ جائے پرچھائیں کہیں
تعلیم پاکر آدمی بننا تمہیں زیبا نہیں
تم کو بھی دنیا کی کہن کا آ گیا آخر یقیں
سمجھا لیا دل کو کہ ہم خود علم کے قابل نہیں
وہ ذلتیں سب نفس پر اپنے گوارا تم نے کیں
تم بیبیاں کہلائیں لیکن لونڈیاں بنکر رہیں
سچ ہو کہ چپ کی داد آخر بے ملے رہتی نہیں
آیا تمہاری صبر پر دنیا کے رحمت جوش میں
انصاف نے وہ بند کی سی آنکھ اپنی جہلا کے کھلائی ہے
ہے حل ہر اک مشکل جو پیش دنیا میں ہوتی آئی ہے

انکے میں سوز ہے جلتی گاڑی ہی سچائی کے سدا
اے بیزبانوں کی زباں! بے بسوں کی بازوؤ!
یہ مرحلہ آیا ہے پہلے تم سے جن قوموں کو پیش
بے رائی ہی پر ہے ت - اگر دلمیں نہیں عزم درست
یہ جیت کیا کم ہو کہ خود حق ہے تمہاری پشت پر
جو حق کے جانبدار ہیں بس ان کے ٹھیری یار ہیں
ہے جو ہم دو دیکھ دست غیب ہو آستیں نہاں

یہ فتح جب پائی سچائی ہی نے آخر پائی ہے
تعلیم نسواں کی مہم جو تمکو اب پیش آئی ہے
منزل یہ کاری ان کی استقلال نے پہنچائی ہے
پٹھان کی جب ہی یہ سپہ ہی ہو نمودار [illegible]
جو حق پہ موجہ آیا ہی آخر اسنے موجہ کی کھائی ہے
بھوپال کی جانب سے یہ ہاتف کی آواز آئی ہے
تا بعد حق کا ہو نشاں امداد سلطان جہاں -

لاہور ویٹرنری کالج کی توسیع

کچھ عرصہ پہلے اجمیر ویٹرنری سکول کے ٹوٹنے پر اس کا سارا عملہ اور قریباً بیس طلبہ لاہور کے کالج میں شامل ہو چکے ہیں - مگر چونکہ ویٹرنری اسسٹنٹوں کی خدمات ملک میں بکثرت مطلوب ہیں - اور لاہور کالج ساری مانگ پوری نہیں کر سکتا اس لئے قرار پایا کہ طلبہ کی تعداد بہت کچھ بڑھائی اور معیار تعلیم کو حتی الامکان ترقی دیجائے - اجمیر سکول سے زائد سٹاف کی ضرورت پوری ہو گئی - اور لوکل گورنمنٹ نے ہر قسم کی مدد اور مطلوبہ زائد جگہ دیکر کالج کو اس قابل بنا دیا کہ اب وہ اپنی اکثر شکایتیں رفع اور ضرورتیں پوری ہونے پر فخر کر سکتا ہے - ایک خوشنما جدید کمرہ آلات وادویہ اور ایک گلاس روم سیگریگیشن وارڈ کے متعلق جو چند سال قبل ہز آنر نے منظور کیا تھا - تعمیر ہوئے ہیں - ایک وسیع لیکچر روم اور دو خانہ اسپتال بنائے گئے ہیں تشریحی کمروں کو بھی اتنی وسعت دیجا دیگی کہ طلباء کی تعداد مزید کے لئے لیکچر روم اور [illegible] کرنیکا کمرہ بڑی گنجایش ہو سکے - اسکے لئے جگہ تجویز ہو گئی ہے اور یہ زائد لگائی بیجا نہیں کہ جب یہ ساری مجوزہ توسیع زیر عمل آ جائے گی تو لاہور ویٹرنری کالج اکثر یورپین تعلیمگاہوں سے ٹکا لینے لگیگا - مگر اس کا خرچ تعلیمگاہ کی [illegible] متعلمین کیطرف [illegible] کرنیکا بھی سامان کیا جا سکے جب [illegible] شکایتیں ہوئے دن اخبارات میں چھپتی رہتی تھیں -

مراسلات

اپیل مدرستہ العلوم علیگڈھ میں سائنس کی تعلیم کیلئے وسائل مہیا کرنے کی خاطر!

مسلمان والیان ریاست اور اُمرا اور شرفائے اور علماء کی خدمت میں

ہز ہائینس سر آغا خاں جی سی آئی ای نے ہز رائل ہائینس پرنس اور پرنسس آف ویلز کے مدرستہ العلوم میں تشریف لانے کے متعلق ایک مستقل یادگار قائم کرنے کی تحریک کی ہے اور یہ تجویز فرمائی ہے کہ کالج کی تعلیم میں ایک نیا صیغہ قائم کرکے اُسکو شاہی ورود کے نامزد کیا جائے اور مدرستہ العلوم میں ایک منضبط اور باقاعدہ سائنس کا سکول جس میں یورپین پروفیسر مقرر ہوں اور لیبریٹریز مہیا ہوں قائم کیا جائے۔ اور اُس کا نام "پرنس آف ویلز سائنس سکول" رکھا جائے اور اس کے لیئے خود ہز ہائینس نے ۲۵ ہزار روپیئے عطا فرمائے ہیں۔

ہز ہائینس کی اصل چٹھی جو میرے نام ہے اس اپیل سے پہلے شائع ہو چکی ہے اور مجھے پوری اُمید ہے کہ تمام قوم اس تجویز کا خوشی سے خیر مقدم کریگی۔ اور اسکی تکمیل میں نمایاں حصہ لیگی۔

سائنس کی اعلیٰ تعلیم کے لیئے تو بہت بڑے مصارف کی ضرورت ہے اور خدا کرے کہ وہ دن آئے کہ ہماری قوم اس ضرورت کو پورا کرسکے۔ لیکن بالفعل کالج میں سائنس کی تعلیم شروع کرنے کے لیئے چھ لاکھ روپیئے کی ضرورت ہے دو لاکھ بلڈنگ اور لیبریٹریز کے آلات کے لیئے چاہئیں اور چار لاکھ روپیئے کا کیپٹل جسکی آمدنی سے بارہ سو روپیئے مہینہ حاصل ہو اور یورپین و ہندوستانی پروفیسروں کی تنخواہ اور دیگر اخراجات معمولی اُس سے ادا کیئے جائیں۔

پہلے کام کے لیئے منجملہ دو لاکھ کے قریب ایک لاکھ کے چندہ ہو گیا ہے جسکی تفصیل یہ ہے۔

(۱) جناب راجہ صاحب محمود آباد کا چندہ لکھنؤ کانفرنس میں ۲۵
(۲) ہز ہائینس سر آغا خاں ۲۵۰۰۰
(۳) ملک عمر حیات خاں صاحب ٹوانہ جاگیردار ضلع شاہپور پنجاب ۵۰۰۰
(۴) سید علی امام صاحب بانکی پور ۱۰۰۰
(۵) سید حسن امام صاحب بانکی پور ۳۰۰۰
(۶) سید مظفر علی خاں صاحب رئیس مظفر نگر ۱۰۰۰
(۷) سید [illegible] صاحب تعلقہ دار [illegible] ضلع [illegible] ۵۰۰
(۸) مولوی محمد نسیم صاحب لکھنؤ ۱۰۰۰
(۹) نواب علی حسن خاں صاحب ۵۰۰
(۱۰) متفرق ۳۰۱۱
(۱۱) رقم [illegible] ۳۰۰۱

دوسرے کام کے لیئے ابھی کچھ نہیں ملا ہے۔ مگر مجھے اُمید ہے کہ مسلمان والیان ریاست جو کالج کے حامی اور سرپرست ہیں۔ اور جنکی سالانہ گرانٹ سے کالج کو اب بھی بڑی مدد ملتی ہے۔ اور جو کالج کو قوم کے لیئے مفید سمجھتے ہیں ضرور اس موقع پر نمایاں فیاضی ظاہر فرماوینگے۔ اور وہ رقم یا سالانہ گرانٹ مقرر کرکے اس ضرورت کو پورا کرینگے۔

ٹرسٹیان کالج نے فرمانروایان ریاست حیدرآباد رامپور بھوپال۔ مالیر کوٹلہ۔ جاورہ۔ بہاولپور اور جونا گڈھ سے درخواست کی ہے۔ کہ اس یادگار کے قائم کرنے میں مدد دیں۔ اور اب بذریعہ اس اپیل کے تمام اُمرا و معززین اہل اسلام سے درخواست کیجاتی ہے کہ اگر ان کے نزدیک ہز رائل ہائینس پرنس و پرنسس آف ویلز کی تشریف آوری کالج میں کوئی قومی عزت ہے اور انکو اپنی قومی عزت کا کچھ خیال ہے اور ایسے مبارک موقع پر کسی مستقل یادگار کے قائم کرنے کی اُنکے نزدیک ضرورت ہی ہے اور جس غرض کے لیئے یہ یادگار قائم کیجاتی ہے وہ فی نفسہٖ قوم کے لیئے کچھ مفید بھی ہے تو اس خفیف رقم کے مہیا کرنے میں نمایاں حصہ لیں اور قبل تشریف آوری ہز رائل ہائینس کے اس کام کو پورا کر دیں۔

یہ مبارک تقریب تو ایسی تھی کہ اس کے لیئے ایک کروڑ روپیئے کی یادگار قائم کیجاتی اور ۷ کروڑ مسلمان اُسکو پورا کردیتے۔ مگر چونکہ ابھی تک ہماری قوم تعلیمی

ضرورتوں [illegible] کوئی جوش ایسا نہیں ہے۔ دو متفقہ کوششوں کا وجود ہے اسلیئے ہم نے بڑی یادگار پر ابھی اس یادگار کے قائم کرنے کا ارادہ ہی نہیں کیا بلکہ صرف ایک خفیف رقم پر اس یادگار کو محدود کرنا مناسب سمجھا۔ گو ہم اسکو اپنی قومی عزت کے لیئے کافی نہیں سمجھتے اور اپنے دوسرے ہموطن بھائیوں کی ہمت اور جوش و مستقومی فیلنگ کو دیکھ کر اس خفیف رقم کے مانگنے سے شرم آتی ہے کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے معزز ہموطن پارسیوں میں سے ایسے باہمت ہیں کہ انہیں سے ایک شخص نے تیس لاکھ روپیہ علمی انسٹیٹیوشن قائم کرنے کے لیئے دیدیئے اور ہمارے وطن کی بہادر قوم سکھ نے اپنے خالصہ کالج کے لیئے ۳۰ لاکھ روپئے کے قریب جمع کرلیئے۔ اور خالصہ کالج میں ہز رائل ہائینس کی تشریف آوری کے وقت تین سو [illegible] نے اپنے نوجوانوں کو ولایت میں تعلیم پانے کے لیئے دو لاکھ روپئے دیدیئے۔ اور ہمارے بلند حوصلہ اور پرجوش بنگالی بھائیوں نے اپنی قومی یونیورسٹی بنانے کے لیئے چند منٹ میں بیس لاکھ روپئے کا سرمایہ اکٹھا کرلیا۔ اور ہمارے صوبہ متحدہ میں ایک مہینے کے اندر میڈیکل کالج لکھنؤ کے لیئے دس لاکھ جمع ہوگئے۔ اور کل کی بات ہے کہ ہمارے ہموطن ہندو بھائیوں نے ہندو یونیورسٹی بنانے کا خیال کیا۔ اور صرف تین آدمیوں نے تین تین لاکھ روپیہ دینے کا اعلان کردیا اور ایک کروڑ روپیہ جمع کرنے کیلئے [illegible]

... [illegible] ...

ہیں - آو دیکھنے ہو دنیا کو کیا دیکھے دلچسپی ... [illegible]

اسی طرح قومی ہمدردی کے بھی ہیں اور نہ قومیں

بھی اور ترقی کس طرح پر تیار کرتی ہیں -

کہ مسلمان اور قوموں سے مقابلہ میں ... [illegible]

کہتے ہیں - قومی جوش ... [illegible] اور ابھی کا

سبب ... [illegible] کیا - مرحوم سید احمد

مدد اور اسکی تعمیر دکھا رہی ہیں - دوسری قومیں ... [illegible]

حالت کو دیکھ کر ہم نے ... [illegible]

... [illegible] کی تحریر بھی نہیں کی - اور ایک ایسی قوم کی

خواہش کی ہے جس کا پورا ہونا زیادہ مشکل

نہیں ہے - اور قوم میں ایسے باہمت اور علم دوست طلبہ

قوم کی ترقی ... [illegible] لوگ موجود ہیں - جو خوشی سے

اس کام میں امداد دینگے - ... [illegible] موجود ہوں

اور باقاعدہ کمیٹیاں قائم کرکے قوم سے روپیہ مانگنے کے

لئے آمادہ ہوں -

میں خود اس کام کے لئے مستعد ہوا ہوں اور اس

پیرانہ سالی اور بیماری میں کشکول گدائی ہاتھ میں لیکر

ایک بڑا دورہ کرنے کا ارادہ کیا ہے - اور خود ... [illegible]

جاؤنگا - بھوپال اور اندور ریاستوں میں جا رہا ہوں

مجھے پورا یقین ہے کہ دیگر بہی خواہان قوم بھی اس نیک

کام کے انجام دینے کے لئے آمادہ ہونگے - اور اس مقصد کے

حاصل کرنے کے لئے بلا تاخیر کوشش شروع کر دیں گے -

اور امید ہے کہ فرمانروایان ریاست اور دیگر امرا اپنی فیاضی

ظاہر کرینگے - اور قوم بھی دل کھول کر مدد کرے گی -

وما توفیقی الا باللہ - راقم [illegible]

آنریری سکرٹری ... [illegible] علیگڈھ ... [illegible] ۱۹۰۵ء

مسلمانان مفلس کے لئے چندہ

اے محمد گر قیامت می برآری سر ز خاک

سر برآور وین قیامت ... [illegible]

مکرمی - یہ بڑی خبر ہی تو آپ نے بھی سن لی ہوگی کہ ... [illegible]

مسلمانان ... [illegible] کی مانند نشانہ بندوق بنائے

گئے ہیں - ... [illegible] کہتا ہوں کہ یہ ... [illegible]

... [illegible] فطرت انسانی نے ... [illegible]

کا ... [illegible] کہ مظلوم مسلمانوں کے لئے چندہ کیا

جائے - لہذا میں بسم اللہ کرکے آپکی خدمت میں ... [illegible]

ارسال کرتا ہوں - اور التجا کرتا ہوں کہ اخبار ... [illegible]

کا ... [illegible] جس میں مظلومین کے لئے چندہ درج ہو

... [illegible] کی مخالفت کی ... [illegible]

... [illegible] کرونگا - اور اپنے دوستوں کو ... [illegible]

... [illegible] مظلومین کی دستگیری کے لئے ... [illegible]

... [illegible] علوم ... [illegible]

ارسال کریں - جن سے بڑے بڑے شاہ بھی کرتی رہی ہی خدمت ... [illegible]

... [illegible] معزز لوگ ... [illegible]

فرض خیال کرتے ہیں - ... [illegible] شیخ ... [illegible]

باقی ... [illegible] بیچارے ... [illegible]

بڑے سے بچے قتل ہو چکے - ان کے مال و جان سب تلف ہو گئے

باقیماندہ ... [illegible] بھاگ رہے ہیں - مگر کوئی ان کی مدد نہیں

کرتا - بیچارے ... [illegible] کے پاس کیا ہے - سوائے اس کے وہ

انہیں ... [illegible] اجازت نہیں - ... [illegible] حامی ... [illegible]

... [illegible] اور ستم دیکھ رہے ہیں - اور نہ ... [illegible] کا نام

نہیں لیتا - کیا انصاف نہیں کہ مقدونیہ کی جگہ ... [illegible]

میں ... [illegible] بھائی ... [illegible]

... [illegible] اور عیسائی دنیا کے کان پر جوں تک نہیں رینگی -

... [illegible] میری جان ... [illegible] اور مجمع کے نام ... [illegible]

بالخصوص التماس ہے کہ اپنے چاؤ اور تقریر سے ... [illegible]

... [illegible] ارسال فرما کر ... [illegible]

... [illegible] حاصل کریں -

مکرر التماس ہے کہ میری عاجزانہ اپیل ناگوار نہ گذرے

میں ... [illegible] ہوش فرسا سانحہ کے سننے

سے ... [illegible] اور میں نے عہد کر لیا ہے کہ جو

... [illegible] آج کر کے ... [illegible] ارسال کرونگا یا اللہ

مجھے اس بات کی توفیق عطا کر - راقم محمد سعید ... [illegible]

... [illegible] سندھ

بہادر شاہ کا دعا نامہ پرنس کے نام

اقبالمند ... [illegible] بہادر ... [illegible] فرزند رنگون میں آنے

کی ... [illegible] کی شان ... [illegible] آن کے مواقع ... [illegible]

... [illegible] سال سے مجبور ہوں - لاچار ہوں ... [illegible]

... [illegible] کھیل ... [illegible] ناک کا ... [illegible]

... [illegible] کفن میں ہڈیوں کی پوٹ ... [illegible]

... [illegible] مگر وہ بھی کچھ زیادہ بارونق اور ... [illegible]

نہیں - ... [illegible] میں اپنے کو ... [illegible]

... [illegible] کریں - ... [illegible] مختصر سا دعا نامہ

... [illegible] کافی ہوگا -

تم سلامت رہو ہزار برس

ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار

جان ظفر خدا تمہارے ... [illegible] میرے بھائی ایڈورڈ کے

گھر کا چراغ روشن رکھے - ... [illegible] جوانی کا ... [illegible] شاد رہو اور

آباد رہو -

لیکن بیٹا ایسا ہے کہ آجکل کی کوئی تحریر مطلب اور غرض

خالی نہیں ہوتی - اسلئے تمہارا دعا گو ناتوان بھی اپنی بپتا

کے دو چار لفظ کہنا چاہتا ہے - تمہاری ... [illegible] سے

امید ہے کہ ... [illegible] اور ... [illegible]

... [illegible] ہو گے -

... [illegible] تمہارا ... [illegible] بھائی ابو ظفر ... [illegible]

مایوس العلاج مریضوں کو

اطلاع

اگر آپ بہت سے معالجہ کرنیکے بعد بھی امراض میں مبتلا ہیں

تو مجھ سے

میری مجوزہ تشخیص امراض کے فارم جو رجسٹرڈ شدہ ہیں

طلب کریں

آپکو معلوم ہو جائیگا کہ آپکا مرض قابل علاج ہے

یا نہیں علاج پذیر ہوگا تو کتنے دنوں میں - اس

صورت میں شرطیہ علاج کرونگا - اور حق العلاج

بعد از صحت لونگا -

پتہ حکیم غلام نبی زبدۃ الحکما ایڈیٹر

... [illegible] لاہور ... [illegible]

ناظرین اخبار کے مفید مطلب

(۱) کرم فرمائے بندہ جناب پروفیسر ... [illegible] سنگھ صاحب

تسلیم آپکا میرے کا سرمہ سفید جو اپنے چند لفیوں

پر استعمال کیا ضعف بصارت سرخی چشم ... [illegible]

اور پانی جانے میں نہایت مفید اور زود اثر

پایا براہ نوازش ایک تولہ میرے کا سرمہ سفید

بذریعہ وی پی مرحمت فرماویں

خاکسار ... [illegible] انچارج شفاخانہ جناب لفٹنٹ گورنر صاحب

بہادر مقام ... [illegible] ۲۳ اکتوبر ۱۹۰۵ء

(۲) عنایت فرمائے بندہ آداب میرے کے سرمہ سے

ان صاحبان کو فائدہ ہوا - جنکو ریاست کی طرف سے

دیا گیا تھا براہ عنایت ۲ تولہ اور سرمہ بذریعہ وی پی

روانہ کیجئے -

راجہ رگھوبیر سنگھ ... [illegible] ریاست

دستخط ... [illegible] اکتوبر ۱۹۰۵ء

زور پر دیس میں پڑا ہے۔ شامت اعمال کے سبب نام و نشان شاہی تھا اب قبر بھی مٹ گئی

شان شہنشاہی سے یہ بعید ہے کہ ایک وعدہ دار کی بیحرمتی اور پامالی روا رکھی جائے۔ اس کے بعد یہ پیام دیا کہ آل ظفر آج کل سخت مصیبت میں ہے۔ کوڑی کوڑی کے محتاج گداگری و جاروب کشی سے بھی پیٹ نہیں بھرتا جہاں انگریزی پانچ روپیہ ماہوار پنشن کر دی ہے۔ باقی نامرادوں کو بھی نواز دیجئے۔

میری روح کو سخت اذیت ہوتی ہے جب بال بچوں کو بھوکا پیاسا دیکھتا ہوں۔ فراخ حوصلگی سے مفتوح بھائی کو مانگنے میں عار نہیں۔ تم سے نہ کہوں۔ تو کیا ہندوستان کی رعایا سے کہوں۔ جنکو میرے بچوں پر ترس نہیں آتا۔

خدا کی شان! وہ راجہ۔ نواب اور دولتمند لوگ جو ہمارے دروازہ پر سر جھکانا فخر جانتے تھے۔ آج ہماری نسل کو حقیر ذلیل سمجھتے ہیں۔

یہ کڑاکے کی سردی۔ اونچے اونچے آدمی شال دوشالوں میں سوئیں۔ اور میری اولاد کو پھٹا کمبل بھی نصیب نہ ہو۔ لوگ دیکھتے ہیں۔ سمجھتے ہیں۔ مگر ذرا رحم نہیں کرتے۔ خیر اس میں کسی کا قصور نہیں۔ اس لئے شکوہ بھی فضول ہے۔ یہ تو اپنی قسمت کا لکھا سامنے آ رہا ہے۔ ہاں مجھے گوارا نہیں کہ ہندوستان کے کسی آدمی کے سامنے ہاتھ پھیلاؤں۔ تم کو لکھتا ہوں۔ تاکہ میرے ضعیف مزاج

ہم سے بڑھ کر ہے حال زار کی خبر کر دو۔ افسوس!

راقم تمہارا دعاگو قیدی ابو ظفر بہادر شاہ۔ از رنگون

نقل حسن نظامی۔ خانقاہ حضرت محبوب الٰہی۔ دہلی۔

سودیشی تحریک کی تائید

روزانہ پیسہ اخبار مورخہ ۹ جنوری سنہ ۱۹۰۶ء کے مراسلات میں "سودیشی تحریک" کی سرخی سے ایک مضمون محمد حسین صاحب آزاد [illegible] کا درج ہے۔ قابل مضمون نگار نے سودیشی تحریک کی تعریف کرتے ہوئے اس کے بے موقع افتتاح تقسیم بنگال پر افسوس ظاہر کیا اور اخیر میں ان واقعات کو دہرایا ہے جو اعلیٰ حکام کی جانب سے بند [illegible] والوں پر گورکھا سپاہیوں کے ذریعہ سے تشدد اور بیرونی اشیاء کی خرید و فروخت پر لوگوں کو مجبور کیا گیا۔

اسمیں شک نہیں کہ اس تحریک کا افتتاح بے موقع ہوا ہے۔ اور بعض حکام بنگال نقصان پر رعب اس تحریک کو مٹانے کی کوشش کرتے ہیں اور کرینگے۔ مگر دیکھنا یہ ہے کہ اپنے ملک کی چیزوں سے ہمدردی رکھنا اور انکو کام میں لانا بغاوت ہے۔ یا نہیں۔ اگر بغاوت ہے تو خیرخواہ ان گورنمنٹ کا فرض ہے کہ ان لوگوں کو جو اس تحریک میں مبتلا ہیں۔ اور ہوتے جاتے ہیں۔ علیحدہ رہنے کی ہدایت کرے۔ اور خود انکے پاس بیٹھنے اٹھنے اور ملنے جلنے سے احتراز کرے

[illegible] اور اگر بغاوت نہیں ہے تو ان حکاموں کے تشدد کی ہمیں ذرا بھی پروا نہ کرنا چاہیئے۔ جو گورنمنٹ انگلشیہ کے خیرخواہ رعایا کو اپنے فائدوں سے دور رکھنے کے لئے کرتے ہیں۔ اس لئے کہ اگر ہم ایسا نہ کرینگے۔ تو جو دروازہ ہمارے رزق کے لئے کھولا گیا ہے جس پر ہماری آئندہ زندگی کا دارومدار ہے۔ انگلستان کی مخالفت تجاران اسکو ہرگز کھلا نہ رہنے دیگی۔ اور جس درجہ پر سب ہیں اس سے بھی ہمکو نیچے اتارنا پڑیگا۔ قابل مضمون نگار کو اسکے انجام کی بابت مایوس نہ ہونا چاہیئے۔ اگرچہ انگلستان کی عام رائے ہم پر حکومت کرتی ہے۔ اور بہتوں کو ان نقصان خاموش بیٹھنے کی اجازت نہ دیگا۔ لیکن انہیں اکثر ایسے منصف مزاج بھی ہیں۔ جو ہماری ترقی کو اپنی ترقی ہمارے نقصان کو اپنا نقصان۔ ہماری زندگی کو اپنی زندگی سمجھتے ہیں۔ والسلام

راقم محمد ہاشم از کانپور

قابل توجہ جناب منیجر صاحب بہادر نارتھ ویسٹرن ریلوے پنجاب

قصبہ جگراؤں ایک تجارتی شہر ہے جس میں اب غلہ منڈی تیار ہو رہی ہے بیوپاری قوی امید ہے کہ جگراؤں کی

— افواہ ہے کہ ... [illegible] سے مستعفی ہونے کے بعد [illegible]
... [illegible] جانشین ہوں گے

— مسٹر ... [illegible] سکریٹری گورنمنٹ بمبئی نے سخت اعتراض کیا ہے کہ بمبئی سے مہابلیشور تک [illegible] اطلاع نہیں ہوگی۔

— مشرقی ساحل کی ریلوے پر ... [illegible] کا سلسلہ جاری ہے۔ ڈاک اور مسافر کشتی پر اتارے جا رہے ہیں

— گذشتہ ہفتہ میں طاعون سے ۳۰۴۹ آدمیوں نے انتقال کیا۔

— اوائل [illegible] آیندہ میں حضور والیٔ ہند مع [illegible] فریزر کے [illegible] کا دورہ کرینگے۔

— ریلوں پر جو ۱۵ کروڑ روپیہ صرف ہونے کی منظوری ہوئی ہے ان میں سے ایک کروڑ روپیہ امسال گاڑیوں کی خریداری پر صرف ہوگا۔

— ہز آنر سر [illegible] مشرقی بنگال اور آسام میں لیڈی ڈفرن فنڈ کی شاخ قایم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

— جو کمیٹی آسام کی مزدوری کے مسئلہ پر غور کرنے والی ہے اس کے پریسیڈنٹ مسٹر ابرٹسن چیف سکریٹری گورنمنٹ ممالک متوسط ہونگے۔

— فروری میں ایک کمیٹی ڈاکخانوں کے مختلف مسائل پر رپورٹ دینے کے لیے کلکتہ میں منعقد ہونے والی ہے

— اوٹکمنڈ ویلنگٹن اور کونور میں برقی روشنی کی فکر ہو رہی ہے۔ اول الذکر مقام پر اسکا انتظام بہت جلد ہونے والا ہے۔

— بنگلور کا ایک اخبار "میسور سٹینڈرڈ" مہاراجہ صاحب میسور اور [illegible] دیوان پر ناجایز حملہ کرنے کے جرم میں ماخوذ ہوا ہے۔

— بدایوں (صوبہ متحدہ) میں بھی طاعون نمودار ہو گیا ہے۔

— کلکتہ کے امپیریل میوزیم میں آیندہ دوشنبہ کو حضور والیٔ [illegible] نمایش وکٹوریہ میموریل کا افتتاح کرینگے۔

— کلکتہ میں ریلوے کانفرنس کے اجلاس ختم ہونے [illegible] روانہ ہو گئے۔

— [illegible] کونسل [illegible] کے ممبروں میں [illegible] ہو گئی

— [illegible] سال [illegible] میں ایک کروڑ [illegible] روپیہ [illegible] صرف ہوا [illegible]

— [illegible] کے لیے مہاراجہ [illegible] کا پیالہ تیار کرایا ہے۔ [illegible]

— [illegible] گرانی روز بروز بڑھتی جاتی ہے

— [illegible] کام جاری ہے

— مدراس یونیورسٹی کے امتحان ایف اے میں مجموعہ ۲۲۷۹ امیدواروں کے ۹۷۶ امیدوار کامیاب ہوئے۔

— [illegible] کمیٹی آخر فروری میں بمقام الہ آباد نشست کرے گی۔

— لارڈ کچنر مع کرنل برڈوڈ اس ہفتہ کے آخر میں بنگال ناگپور ریلوے رائفلز کا معاینہ کرنے [illegible] جائیں گے۔

— افواہ ہے کہ لارڈ منٹو اور لارڈ کچنر آیندہ فوجی انتظام کے بڑے بڑے اصول پر متفق ہو گئے ہیں۔

— بمبئی کارپوریشن نے اپنے زیر اختیار دفاتر اور گوداموں کے لیے مستند وقت منظور کر لیا ہے۔

— بمبئی میں باغبانی کی سوسائٹی قایم ہونے کی ایک مفید تجویز ہو رہی ہے۔ بعض مقامات پر اس قسم کی سوسائٹیاں پہلے ہی سے قایم ہیں۔

— گورنمنٹ مدراس آجکل آبپاشی کے تالاب کھدوانے کی جانب بہت کچھ مایل ہے۔

— بمبئی کی نمایش اسپان کا معاینہ ۔ ماہ حال کو لارڈ اور لیڈی ایمپٹھل بھی کرنے والے تھے۔

— یتیم خانہ کلکتہ کا لیڈی منٹو معاینہ کرنے والی ہیں

— روسی وائس قونصل متعینہ کلمبو اطلاع دیتا ہے کہ [illegible] سے وطن جاتے ہوئے ۱۳ لاکھ روسی سپاہی کلمبو ہو کر گذریں گے اس وقت سیلون کی [illegible] کی بہت [illegible] ہوگی

— کرزن میموریل فنڈ میں اعلیحضرت نظام حیدرآباد اور مہاراجہ صاحب بیکانیر نے دو دو ہزار روپیے مرحمت کیے

— دریائے ہگلی میں ایک شاہی جہاز غرق ہو گیا اگرچہ اس میں سے ایک لاکھ کے قریب کا مال نکال لیا جائیگا مگر اس کا نکالنا دقت سے خالی نہیں۔

عالم ہنود

— مہاراجہ صاحب دربھنگہ نے ڈیڑھ لاکھ روپیہ کی آمدنی کا علاقہ دونوں مہارانیوں کے حق میں ہبہ کر دیا ہے۔

— ہندوستان کے مشہور کرکٹر پرنس رنجیت سنگھ [illegible] کرکٹ میچ کھیلنے والے ہیں۔ لوگ ان کا کھیل دیکھنے کے لیے دور دور سے جمع ہو رہے ہیں۔

— اخبار بہار [illegible] کے منعقد [illegible] سے بمبئی میں بڑی دلچسپی پیدا ہو رہی ہے خصوصاً [illegible] اس سے ایک خاص تعلق کا اظہار کرتے ہیں۔

— مسٹر ڈی پی [illegible] دیوان [illegible] نے ریاست کشمیر [illegible] کا عہدہ قبول کر لیا

— [illegible] کا جلسہ [illegible] مارچ [illegible] کو ہوگا

— ہندو [illegible] لاہور میں کیمسٹری کا درجہ بھی قایم ہو گیا ہے۔

— [illegible] صاحب نے [illegible] دعوی دایر کیا ہے [illegible]

— [illegible]

اس کے ساتھ صنعت و حرفت اور سوزن کاری کا کام کی نمایش بھی ہوگی

— ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر میسور کے محل میں برقی روشنی کا انتظام ہونے والا ہے۔

سودیشی

— رائے بہادر لالہ ہری چند ملتان کے مکان پر ایک جلسہ [illegible] کارخانہ جاری کرنے کے لیے منعقد ہوا ایک اور جلسہ ۳ فروری سنہ ۱۹۰۶ع کو ہونے والا ہے۔ حافظ خدا بخش صاحب نے اس تجویز کی تائید نہایت ہی زوردار الفاظ میں کی ہے۔

— مدراس کے سر راجہ [illegible] بہادر نے جاپان کی صنعتی تعلیم حاصل کرنے کے لیے ۴ ہزار کا وظیفہ دو سال تک کے لیے کسی طالب علم کو دینا منظور کر لیا ہے۔

— بنگال میں سودیشی تحریک کی تائید میں ابتک جلسے ہوتے رہتے ہیں۔

— گورنمنٹ نے مسٹر چیٹرٹن کی یہ رپورٹ منظور کر لی ہے کہ سرکاری طور پر جاپانی کرگھوں پر روپیہ صرف کرنا [illegible] نہیں رعایا خود مختار ہے۔

— انتظام ہوا ہے کہ [illegible] کی سوسائٹی کا [illegible] مدراس میں بھی رہے۔

— حرفتی نمایش بنارس نے صنعت مدراس کے چند نمونوں پر طلائی تمغے بطور انعام دیے۔

— بنگال کے ۹۳ برطرف شدہ [illegible] میں سے بعض نے سودیشی کپڑے کی تجارت شروع کر دی ہے۔

— امرتسر میں بیرونی شکر کے خلاف جوش پیدا ہوا ہے صرف دو تین حلوائی دعوی کرتے ہیں کہ ہم نے بیرونی شکر کا استعمال موقوف کر دیا ہے۔ اب بیرونی شکر کی تجارت بدستور جاری ہے۔

— ہوشنگ آباد میں راجہ امراؤ سنگھ صاحب کے مکان پر سودیشی تحریک کی تائید میں ایک جلسہ ہوا جس میں شہر کے سربرآوردہ ہندو و مسلمان موجود تھے۔

— سراج گنج (بنگال) میں مسلمانوں کا ایک سودیشی جلسہ دھوم دھام سے ہوا۔

شاہی سیاحت

— یقین کیا جاتا ہے کہ نیپال میں شاہزادہ ویلز کا قیام صرف شکار کی غرض سے ہوگا۔

— رنگون میں جھیلوں پر روشنی کا نظارہ دیکھ کر رائل ہائینسز نہایت ہی محظوظ ہوئے۔

— شاہی دورہ حیدرآباد کے موقع پر لارڈ کچنر بھی وہاں موجود ہونگے۔

— ہز رائل ہائینس [illegible] مسٹر فریڈرک [illegible]

[illegible]

بر جنگلہ دریائی بی بیرلی۔ شہزادی صاحبہ نے کشتی چلانے والوں کو انعام دیا۔

— رنگون میں شہزادہ و شہزادی بیگم ویلز طلبا کو دیکھکر بہت خوش ہوئے۔

— شاہی پروگرام ... [illegible] ... کے موقع پر لارڈ کچنر کے ہمراہ کرنل بہادر ... بھی ہونگے۔

— سر ... اور لیڈی ... کی کوشش سے بلوچستان کی پردہ پوش ... کی یادگار کے لیے ایک تمغہ تیار ہوا ہے جس پر شہزادہ و شہزادہ بیگم کی تصویریں ہونگی۔

— کرنل نواب افسر الملک بہادر نے حیدرآباد میں حضور ولیعہد کے شکار کا خوب انتظام کیا ہے۔

— ہز ہائینس مہاراجہ صاحب ... [illegible] ... شہزادہ و شہزادہ بیگم ویلز کی تشریف آوری کے موقع پر مدراس جانیکا ارادہ ملتوی کر دیا ہے۔

— بنارس میں شہزادہ صاحب کا قیام ۱ سے ۲ فروری تک رہیگا۔

— شہزادہ صاحب نیپال ... شکار ... کو نہیں گئے۔ لیڈی ... [illegible] ... و بعض دیگر ممبران اسٹاف مصروف سیر و شکار رہے۔

— حضور شہزادہ ویلز بہادر سیاحت نیپال کے وقت شہزادی بیگم ویلز آگرہ کی سیر کرینگی۔

پنجاب و سرحد

— گورنمنٹ پنجاب نے میونسپلٹی ... [illegible] ... کے حقوق اس جرم میں سلب کرلیے ہیں کہ وہاں ... کے مابین ڈیڑھ ... بندی ہو گئی تھی۔

— پنجاب ... [illegible] ... جالندھر کے طلبا ... سخت پریشان ہو رہے ہیں کہ ... امتحان انٹرنس کا سنٹر جالندھر سے ... گیا۔

— ملتان میں ... اعلیٰ حضرت کے حامی شکایت کرتے ہیں کہ ... بغیر کسی حفاظت کے ... جا رہی ہیں۔

— منشی ... صاحب ... اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر دہلی نے ریاست پاٹودی کا خزانہ اور کاغذات ... منشی صاحب ... انتظام کی غرض سے ریاست کا دورہ کرنیکو ... رہیں گے۔

— حسب ... گورنمنٹ نے ان زمینداروں کو معاوضہ دیا جنکی اراضی فوجی کیمپ کے ... گئی تھی۔

— خلیفہ محمد حسین خاں بہادر اور کرنل عبدالمجید ... [illegible] ... کی غرض سے ... گئے۔

— انجمن حمایت اسلام لاہور کا ... [illegible] ... تعطیل میں ... اپریل تک ہو گا۔

— ایل ایل بی کے امتحان میں امسال گیارہ طلبا کامیاب ہوئے ... زیر تجویز ہیں۔

— ۲۰ فروری تک ... پور میں گھوڑوں کی نمائش ہوگی۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے نے گھوڑوں کے ... کرایہ میں رعایت کر دی ہے۔

— بہاولپور میں پنجاب گورنمنٹ ... اونٹوں کے ... کا معاینہ ہو رہا ہے۔

— ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں ایک نوجوان ہندو عورت قتل کی گئی۔ اسکا خاوند اور ساس خسر گرفتار ہیں۔

— مسٹر غلام رسول خاں بی اے کے امتحان ایل ایل بی میں کامیاب ہونے پر لدھیانہ میں خوشیاں منائی گئیں۔

— نابھہ کے مسلمانوں نے وہاں اسلامیہ سکول قایم کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔ ... فرقہ کے لوگوں نے معقول امداد کا وعدہ کیا ہے۔

— کانگڑہ میں مشرقی و مغربی ڈویژن ملا کر ایک کر دیا گیا۔ آئندہ سے اسکا نام "کانگڑہ ... ڈویژن" ہوگا۔

— امرتسر و لاہور کے درمیان دوہری پٹڑی کا افتتاح ہو گیا۔ اب بہ نسبت پہلے کے گاڑیوں کی زیادہ تعداد آجا سکتی ہے۔

— مہاراجہ ... سنگھ بہادر ... نے ... میں شکار کھیلا۔

— سرحد افغانستان میں ... فارس کے ذریعہ بکثرت ... بندوقیں داخل ہو رہی ہیں اور اونپر عربی خط میں "ماشاء اللہ" کندہ ہے۔

— دہلی میں ایک ... سکول کھولا گیا ہے۔

— شکایت کیجاتی ہے کہ ... میں ... زخمی ... استعمال کیے جاتے ہیں۔

— آنریبل نواب ... [illegible]

— [illegible]

— وزیرآباد ... [illegible] ... شروع ہو۔

— گورنمنٹ ... منظور کر لیا ہے ... کے رہنے کیلئے دہلی میں ایک عمارت بنائی جاوے۔

— شملہ کی وادی ... [illegible] ... معقول انتظام ہو گیا ہے۔

— امسال ... کامیاب امیدواروں کو وکالت کی اجازت ... تعداد ... ہے۔

— وزیرستان کی جنوبی سرحد پر خاص احتیاط جاری ہے۔ کیونکہ وہاں ... کا ایک گروہ ... جس نے قسم کھائی ہے کہ انگریز افسروں کو قتل کیا جائے گا۔ اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ گذشتہ سال ایک شخص کے مقدمہ میں ... کے لوگوں کو سزا ملی تھی۔

— پشاور میں سردی بہت کم ہے۔

ممالک غیر

— مراکو کانفرنس نے ... اتفاق کر لیا۔ جو ... ممنوع التجارت کے متعلق ہے۔

— آسٹریا اور سرویا کے مابین تجارتی ... اختلاف شروع ہوا ہے۔

— [illegible]

... [illegible] ... ۵ لاکھ نسخے تیار کیے جائیں گے۔

— جامع حمیدیہ کے خطیبوں کو سلطان المعظم ... دینگے۔

— لبرل گروہ کے ممبروں کو اب تک ... نشستیں مل چکی ہیں۔

— افسران تار ... اطلاع دیتے ہیں کہ ... کے ساتھ سلسلہ تار منقطع ہے۔

— [illegible] ... کیلئے مغربی طرز کا ایک کالج قایم کیا ہے۔ ... ایران نے ایک دوسرا کالج اسی قسم کا جاری کیا ہے۔

— لبرل گروہ اس امر کا مخالف ہے کہ چینیوں سے غلاموں کی طرح کام لیا جاتا ہے۔

— جرمنی کے جنرل ... مغربی افریقہ میں ... گرم ہو گیا ہے۔

— ... کو عنقریب خود مختار حکومت عطا ہونے والی ہے۔

— چین میں اصلاح شروع ہو گئی ہے منجملہ اور باتوں کے ایک یہ بھی ہے کہ لڑکیوں کے پاؤں نہ باندھے جایا کریں۔

— مسٹر فالیر فرانس کے پریذیڈنٹ مقرر ہوئے ہیں۔

— امسال مکہ معظمہ میں حاجیوں کی صحت اچھی رہی۔

— ... نے کرنل ہنری ... کو ... [illegible]

— ہز اکسیلنسی ... جنرل ... [illegible] ... کی قدیم چیزیں ... [illegible]

— [illegible]

— [illegible] ... انتظام نہیں کر سکتے۔

— مسٹر ... کو انگلستان ... حاصل ہوتا جاتا ہے۔

— بیان کیا جاتا ہے کہ ... [illegible] ... کے متعلق ...

— برازیل کے ... [illegible]

— [illegible]

خبروں کے خطوط

ہریانہ ضلع شاہجہانپور ۔ سوسائٹی دستکاری جاری ہے سبھا کا اجلاس ۲۸ فروری سنہ ۱۹۰۷ء کو منعقد ہونا تجویز قرار دیا گیا ہے اور لاہور و دہلی تک کے لائق لیکچرار دعاۃ قوم کو مدعو کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ جلسہ بڑی رونق و کامیابی سے ہوگا۔

کاٹھیاواڑی خط:۔ ان مسلمانوں کو جو لیاقت و قابلیت رکھتے ہیں۔ اگر بدقسمتی سے جوناگڑھ کی حدود میں پیدا ہوئے انہیں یہ ریاست مشتبہ نظر سے دیکھتی ہے۔ حالانکہ دیگر اقوام کے لئے جوناگڑھی ہونے کی قید نہیں ہے۔ مگر جوناگڑھ کے مسلمانوں کو ریاست کے ذمہ دار عہدوں کے لئے تیار ہی نہیں کیا جاتا۔ مہابت مدرسہ ربع صدی سے قائم ہے لیکن ایک شخص بھی اس مدرسہ کا تعلیم یافتہ ایسا نہیں دیکھا جاتا جو ریاست میں کسی ممتاز عہدہ پر مامور ہو۔ مہابت مدرسہ کے طلباء بوجہ غربت اعلیٰ تعلیم سے محروم رہتے ہیں۔ جو روپیہ بہاؤالدین کالج کے غیر ضروری قیام پر برباد کیا جاتا ہے۔ اگر مدرسہ کے ہونہار طلباء کی اعلیٰ تعلیم میں خرچ کیا جاوے۔ اور انہیں وظیفے دیئے جاویں تو تھوڑی ہی مدت میں بہت سے باشندہ مسلمان عہدہ دار ریاست کو ایسے میسر ہو سکتے ہیں جن سے ریاست کو تقویت اور عزت حاصل ہو۔

مہابت مدرسہ کا عہدہ فی الحال خالی ہے۔ اور بمبئی یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ نے اس امر کا اعلان کیا ہے کہ اس عہدہ کے لئے جو امیدوار ہوں وہ ۱۵ فروری ۱۹۰۷ء تک اپنی درخواستیں داخل کریں۔ لازم ہوگا کہ درخواست کنندہ بمبئی یونیورسٹی کا گریجویٹ ہو۔ جنہیں سنہ ۱۹۰۵ء میں بی اے یا بی ایس سی کی ڈگری حاصل کی ہو یا سال دو سال میں ان ڈگریوں کے حاصل کرنے کا ارادہ رکھتا ہو۔ درخواست کنندہ مسلمان ہونا چاہئیے۔

گوالیار:۔ حضور مہاراجہ صاحب بہادر جمعہ کی ۱۱ جنوری کو رونق بخش گوالیار ہوئے۔

حسب دستور سالانہ امسال دربار بڑی شان و شوکت سے منعقد ہوا۔

یہ روز سے اخبار رفوردنی اور غلہ گراں ہوگیا۔ گندم [illegible] نخود ۱۲ سیر فی روپیہ ہے۔

حضور مہاراجہ صاحب بہادر جانب ملک مالوہ بعد ایک ہفتہ کے تشریف لیجاویں گے۔

یہاں ایک سنیاسی صاحب تشریف لائے ہیں جن کا نام آتما نند ہے۔

امرتسر بینک کی ایک شاخ شہر گوالیار [illegible] ہے۔ اسکا سرمایہ [illegible]

فروخت ہو چکے ہیں [illegible] کی بھی [illegible] اس شہر میں یہ پہلا بینک ہے۔

قنوج:۔ ایک پاس والے قرینے میں ایک عورت کو ان دو لڑکے اور ایک لڑکی ایک ہی حمل سے پیدا ہوئی۔ اور خدا کے فضل سے آج تک نو روز گذرنے تک صحیح و سالم ہیں۔ تینوں بچے الگ الگ پیدا ہوئے۔

دہلی:۔ انجمن ترقی صنعت و حرفت کا کام بڑے زور شور سے جاری ہے۔ اور مجلس مذکور کو اپنے مقصد میں نمایاں کامیابی نصیب ہو رہی ہے۔ لوگوں میں حب وطن کا جوش اور دیسی کاریگریوں کو سنبھالنے کا خیال بہت ترقی کر گیا ہے۔ پیسہ اخبار میں جو یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ سید احمد مرزا [illegible] نے اپنی جائیداد مالیتی دس ہزار انجمن مذکور کے لئے وقف کر دی۔ وہ صرف اسی حد تک درست ہے کہ دہلی میں صنعت و حرفت کو ترقی دیجائے۔

چکوال:۔ یہاں کے [illegible] پوسٹ ماسٹر پر سات سو روپیہ کے نوٹ غائب کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ اور [illegible] کی پولیس نے چالان کر دیا ہے۔ ملزم جرم سے انکار کر رہا ہے اور کہتا ہے کہ مستغیث نے مجھ سے دشمنی [illegible] اپنے غلط الزام لگایا ہے۔

سمن بنام مدعا علیہ بغرض حاضری اصالتاً یا معرفت وکیل کے واسطے انفصال
منفعات ۱۴ ... ضابطہ دیوانی
نمبر مقدمہ ۱۰۰۱ سنہ ۱۹۰۵ء

عدالت منصفی جلیسر ضلع علی گڑھ

باجلاس بابو دینا ناتھ صاحب منصف درجہ اول

پنڈت گوبند رام و پنڈت گنگا بخش پسران پنڈت بہاری لال قوم برہمن ساکنان قصبہ جلیسر ضلع ایٹہ پیشہ حکمت ... مدعی

امجد علی بیگ وغیرہ مدعا علیہ

بنام مسماۃ صفدری دختر ... رستم علی بیگ قوم مغل زوجہ ... حال مقیم شہر کول محلہ سید واڑہ

ہرگاہ کہ مدعیان نے تمہارے نام ایک نالش بابت ... بتعیین ... کی دائر کی ہے۔ لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ ۸ ماہ فروری سنہ ۱۹۰۶ء وقت ۱۰ بجے دن کے اصالتاً یا معرفت وکیل عدالت مجاز جسکو بطور مناسب ... کے جو مقدمہ کے جانچنے قرار واقعی جو واقف کیا گیا ہو۔ اور جو کل امور اہم متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جسکے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جواب ایسے سوالات کا دے سکے حاضر ہو اور جواب دعوے مدعی مذکور کی دو اور ہرگاہ وہی تاریخ جو تمہارے حاضر ہونے کے واسطے مقرر ہے واسطے انفصال قطعی مقدمہ کی تجویز ہوئی ہے پس تمکو لازم ہے کہ اسی روز اپنے جملہ گواہوں کو حاضر کرو اور تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہ ہوگے تو مقدمہ بغیر حاضری تمہارے مسموع و منفصل ہوگا۔ اور تمکو چاہئے کہ اپنے ساتھ دستاویز جسکا معائنہ مدعی چاہتا ہے اور کسی دوسری دستاویز کو جسکو تم واسطے اسکے ہم اپنی جوابدہی کے ضرور سمجھتے ہو اپنے ساتھ لاؤ یا معرفت اپنے وکیل کے بھیجدو۔ بثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ۲۵ ماہ جنوری سنہ ۱۹۰۶ء کو جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت)

اشتہار
قلیل میعاد کیلئے امانتیں

پنجاب نیشنل بینک لمیٹڈ اور اسکی شاخیں تین مہینے کیلئے چھ فیصدی سالانہ سود پر امانتیں جمع کرتی ہے۔ اس اشتہار پر نہایت تھوڑے دنوں تک عملدرآمد ہوگا۔

[illegible]

شفاخانہ یونانی کیواسطے ایک حکیم کی ضرورت

ایک فارغ التحصیل و تجربہ کار حکیم کی ضرورت ہے جو اپنی نگرانی میں یونانی مرکبات کو تیار کرائے اور طبی مضامین کو دیکھ بھال کر سکے۔ سردست قائم مقامی کی تنخواہ بیس روپیہ ماہوار ملیگی۔ پہلا حکیم چار ماہ کی رخصت پر جاتا ہے۔ اگر واپس نہ آیا تو مستقل اسامی کی تیس روپیہ ماہوار ہے۔

ایک پنشنر اسسٹنٹ سرجن کی ضرورت

ایک ایسے لایق انگریزی خوان کی ضرورت ہے جو کیمسٹری کی اصطلاحات و آلات سے بخوبی واقف ہو۔ اسکو آلات برقی سے کام لینا اور رسالہ انگریزی و امریکہ وغیرہ کا سلیس اردو میں ترجمہ کرنا ہوگا۔ چونکہ معالجہ کے لئے مجھے والیان ریاست بغرض علاج طلب فرمایا کرتے ہیں اسلئے میری غیر حاضری میں وہ برقی آلات کا انچارج ہوگا۔ تنخواہ ... روپیہ ماہوار حسب لیاقت و تجربہ۔

ایک شاعر کی ضرورت ہے

ایک شاعر کی ضرورت ہے جو انگریزی ... خیالات کو مطابق اخبارات کے نثر و نظم میں ہمارے اشتہارات بنا سکے۔ اگر ہمارے دفتر میں کام کریگا تو تنخواہ ... روپیہ اگر اپنے گھر پر بیٹھکر کریگا تو ... ماہوار۔

تمام درخواستیں معہ نقول اسناد بنام زبدۃ الحکما حکیم غلام نبی ... افسر رسالہ ...

آگرہ کا روضہ تاج محل

تاج محل اور آگرہ کا قلعہ و سکندرہ وغیرہ عمارات اور ... تحفہ ... وغیرہ ... ریشمی ... قالین ... وغیرہ ... [illegible] ... منگا سکتے ہیں۔

المشتہر ... کمیشن ایجنٹ ... آگرہ

ایک روپیہ کا کمال نعمت

رسالہ عجائب ... یعنی جادو کا ... دیکھ کر حیران ... مختلف ... کے متعلق ترکیبیں ... [illegible] ... قیمت ... محصول ... [illegible]

المشتہر ... [illegible]

نوٹس برائے فروخت مکان

ایک پختہ مکان ... [illegible] ... خریدنا چاہیں وہ ... خط و کتابت کریں۔

ضرورت ہے

ایک شخص ... مولوی ... کی جس شخص نے ... اسکول ... تعلیم ... [illegible]

۳۱ ۳۱ ۳۱ ۳۱ ۳۱

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور کی
عظیم الشان رعایتی ثلث (ایک تہائی)
قیمت پر مال فروخت ہونے کی تاریخ صرف
اکتیس ۳۱ جنوری ۱۹۰۶ء ہے

جو لوگ ۳۱ جنوری ۱۹۰۶ء کے دن درخواست
ڈاک خانہ میں نہ ڈال سکیں گے وہ
رعایتی مال حاصل کرنے سے محروم رہیں گے

تازہ شہادت

جناب حکیم صاحب السلام علیکم بعد واضح ہو کہ میں نے جو روغن [illegible] وغیرہ دوا نامردی آپ سے منگوایا تھا اس نے مجھکو بہت فائدہ کیا اور میں آپ کا تہ دل سے شکر گذار ہوں بیشک آپ سچے اور ایماندار حکیم ہیں ورنہ عام حکیم [illegible] اور دغاباز ہوتے ہیں [illegible]

جوہر اعجاز [illegible] روغن طلائی [illegible]

[illegible]

عطر اور تیل کا کارخانہ

[illegible] کارخانہ واقع شہر قنوج

[illegible] ہندوستان [illegible]

[illegible]

المشتہر [illegible] کارخانہ عطر [illegible] شہر قنوج ضلع فرخ آباد

کشمیر سے

لوئیاں اور پٹیاں آگئی ہیں

ولایت سے کشمیرے بانات فلالین

وغیرہ وغیرہ آگئے ہیں اور دیگر مال

ہر قسم ریشمی سوتی اونی وغیرہ مختلف

ولایتوں سے آگیا ہے

ملنے کا پتہ

[illegible] لاہور [illegible]

زینت [illegible]

[illegible] ایک شیشی [illegible]

[illegible]

یہ صرف ایک شیشی کا حیرت انگیز

خضاب [illegible] سفید بالوں کو بالکل [illegible] سیاہ رنگ [illegible]

[illegible]

اگر یہ خضاب ایک شیشی کا نہ ہو

[illegible]

المشتہر حکیم فخر الدین مالک شفاخانہ فخر الملک امرتسر

معجون موصلی

اس کی تعریف ایک معتبر مستند پرانی کتاب میں اس طرح لکھی ہے

[illegible] کثرت

[illegible]

[illegible] کے قابل

اولاد بنانا [illegible] والی

"دنیا میں کوئی اور چیز نہیں ہے"

[illegible]

[illegible]

شاکر [illegible] اجارات [illegible] لاہور

جنرل اسپلائی اسٹورس لاہور کی مختصر فہرست

مکھی مار کاغذ

ہمارے ملک میں جہاں بارش کے مہینوں میں مکھیوں اور مچھروں کی کثرت ہو جاتی ہے



اس سے نجات پانے کے لیے ... مکھی مار کاغذ

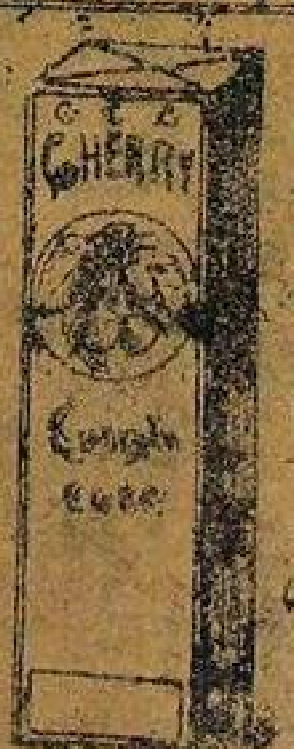
... ہر قسم کے ... نجات ... فی لفافہ ... مکھی ...

نئے لطیفہ دوسرے کی دوا



بے نظیر ... مفید ... صاف ... قیمت فی بکس ...

کھانسی کا حکمی علاج



جس سے ہر قسم کی ... کھانسی ... دور ہوتی ہے ... قیمت کھانسی کی دوا فی بوتل ...

مرکب جوہر عشبہ



خون کی صفائی کے لیے اس سے بہتر علاج آج تک دریافت نہیں ہوا۔ جلد اور خون کی بیماریوں کے لیے عجب تریاق ہے ... جوہر عشبہ ... فولاد اور پوٹاشیم کے جوہر بھی شامل ہیں ... پچاس پوری خوراکیں اس بوتل میں ہیں ... فی بوتل

فولادی مقوی گولیاں

یہ ولایت کی بنی ہوئی آئرن ٹانک پلز نہایت مقوی ہیں۔ کمزوروں کے لیے نہایت مفید ہے۔ قیمت فی ڈبیا ... گولی ...

بال اڑانے کا عجیب و غریب پوڈر

اس عجیب و غریب پوڈر کو اس قدر شہرت حاصل ہو چکی ہے کہ اب ... تعریف ... گرم پانی ... بال ... قیمت ... فی بکس ...

برقی تعویذ یا چارم لاکٹ

اس برقی تعویذ کو ... دل ... طاقت ... خون ... قیمت ...

چیمبرلین صاحب کی مشہور آفاق دوا

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی چھوٹی بوتل ... بڑی بوتل ... بیضا اور ہیضہ کی دوا ... درد دل کا علاج ...

دانتوں کا منجن

اس بے نظیر منجن کو ... استعمال ... دانت ... چمکدار ... قیمت فی بکس ...

ترکی ٹوپیاں

ہر قسم کی ... ترکی ٹوپیاں ... قیمت درجہ اول ... دوم ... اور درجہ سوم ...

خالص دودھ پہچاننے کا آلہ

... دودھ ... پانی ... قیمت ... استعمال ...

سودیشی چوبی چمچے

... چمچے ... قیمت فی ...

لاہور کے مشہور ریشمی ازار بند

... ازار بند ... قیمت ...

عجیب و غریب سگرٹ کیس

... سگرٹ ... قیمت فی ... بکس ...

دوسرے نمونے کی دوات

... قیمت ...

دوات جس کی سیاہی کبھی نہ ...

... قیمت ...

... ایام ... عورتوں ... دوا ...

لائل پور آبادی جدید کی طرف سے ہر ایک نئے اور پرانے آباد کاروں ہمارے بیماروں کے واسطے خوشخبری

صاحبان! چونکہ میری مجرب دواؤں نے مجھے دس سال کے عرصہ میں یقین دلا دیا ہے۔ اور ہمیشہ وقت ضرورت پر واقعی وہی فائدہ ان کے استعمال سے ظاہر ہوتا رہا ہے جو کہ بوقت علاج مد نظر ہوتا رہا ہے۔ اسلئے کئی ایک اپنے مہربانوں کی تحریک سے ان اپنی تجربہ شدہ دوائیوں کو پبلک میں پیش کر کے گذارش کرتا ہوں کہ صاحبان ناظرین میری مفصلہ ذیل دوائیوں میں سے جو دوائی کو منگوانا چاہیں۔ تو [illegible] کے اپنے مزاج کا پورا پورا اور ٹھیک ٹھیک حال لکھیں۔ تاکہ میری فرستادہ دوائی آپکو فائدہ منفعت سے مستفید کر کے صحتیاب کرے۔ اور یہ اسلئے ہے کہ میں ہر ایک مزاج کی [illegible] دو دو تین تین اور چار چار قسم کی آزمائی ہوئی دوائیں حاصل کر کے طیار کر رکھی ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ میری دوائیں کبھی اپنا پورا فائدہ کرنے میں خطا نہیں کرتیں۔ اور [illegible] مفہوم دکھلا کر باعث صحت بیمار کا ہوتی ہیں۔ منجملہ انکے اول

اکسیر حیات

ضعف باہ اور قوت بدن کے لئے اکسیر کا حکم رکھنے والی دوائی ہے۔ یہ ایک جداگانہ چار قسم کی گولیاں بنائی گئی ہیں۔ جنکو میں برابر [illegible] سے بیمار آجتک ہزارہا بیمار ضعیف پر آزما چکا ہوں۔ اور شکر ہے خدا کا کہ کبھی کسی نے شکایت نہیں کی بلکہ فائدے کے گواہ ہوتے رہے ہیں۔ چنانچہ تمام ہار کے رگ انہیں گولیوں سے برابر فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ آپ اپنا جسمی حال پورا پورا اور علامات اور نقائص درخواست میں لکھ [illegible]

قیمت فی ڈبیہ جس میں ۱۴ دن کی خوراک ۲۰ گولیاں ہونگی۔ علاوہ محصولڈاک صرف تین روپے (۳) رکھی گئی ہے۔

طلاء الشفاء

یہ وہ طلاء ہے کہ جس کے تین چار دن کے استعمال سے ناقابل برداشت شہوت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور سالے حوصلہ والے آدمی کے [illegible] جذب نہیں کر سکتے ہے۔ حکمائے سلف سے سینہ بسینہ یہ نسخہ اگر مجھکو ملا ہے۔ غرضکہ خواہ کسی قسم کا ضعف آلہ تناسل میں کیوں نہ آگیا ہو صرف تین دن کے استعمال سے اچھا ہو جاتا ہے۔ قیمت ۲-تولہ دو روپیہ۔

چند در چند دفعہ کی مجرب دافع سوزاک نیا و پرانا کی دوائی

صاحبان اس دوائی کے اول ہی روز کے استعمال سے درد پیپ اور جلن وغیرہ دور ہو کر تیسرے چوتھے دن تک خواہ کیسا ہی بگڑا ہوا سوزاک ہو صحت ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی جس میں ۱۴ دن کی دوائی ہوگی صرف [illegible]

سنگ گردہ اور مثانہ یعنی کنکری پتھری کی عجیب الاثر دوائی

ناظرین اس دوائی کے استعمال سے خواہ کتنا ہی بڑا پتھر یا کنکر جگر یا گردہ یا مثانہ میں کیوں نہ ہو فوراً ریت بنکر نکلنا شروع ہو جاتا ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک ماہ کے استعمال سے بالکل صحت کلی ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی دوائی کے واسطے آٹھ روپے (عہ) اور ایک ہفتہ کے واسطے دو روپے آٹھ آنے (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔

بواسیر خونی اور بادی کی جادو اثر دوائی

صاحبان خدا گواہ ہے کہ اس دوائی کے پہلے ہی دن کے استعمال سے بیقراری اور درد اور قبض بالکل رفع ہو جاتی ہے اور ایک ہفتہ تک بیمار کو صحت ہو جاتی ہے۔ اور اگر متواتر تین ہفتہ تک استعمال کیا جاوے تو مسے وغیرہ جلکر جذب ہو کر کلیۃً صحت ہمیشہ کے واسطے ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ہفتہ کی دوائی صرف تین روپے (عہ) اور تین ہفتہ کے آٹھ روپے (عہ) علاوہ محصولڈاک

آتشک کی بیخ کن اور مصفی خون دوائی

ناظرین یہ ایک بڑا عجیب اور مجرب نسخہ ہے۔ اس کے استعمال سے نہ تو منہ آتا ہے اور نہ کسی قسم کی تکلیف ہوتی ہے۔ صرف چودہ روز کے استعمال سے بالکل صحت ہو کر بدنما داغ بھی بدن سے دور ہو کر خون صاف ہو کر اُڑ جاتے ہیں۔ قیمت ڈبیہ ۴۰ گولیاں صرف دو روپے (عہ) ہے علاوہ محصولڈاک

دوائی تپ نیا و پرانا خفیف و تیز

صاحبان اس دوائی کے دو تین وقت کے استعمال سے ہمیشہ رہنے والے تپ تیز و خفیف زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ تک بالکل کافور ہو جاتے ہیں۔ ہزارہا لاکھوں بیمار اس دوائی سے صحتیاب ہو چکے ہیں۔ قیمت چودہ خوراک سات روز کے واسطے صرف عیعہ علاوہ محصول ڈاک۔

نوٹ

صاحبان! اگر میری اکسیر حیات دوائی نمبر اول کو آپ منگوا کر استعمال کرینگے تو جو فائدے اس سے حاصل ہوں گے۔ وہ میں خود عرض کرتا ہوں اول تقویت دماغ اور دل اور معدہ اور جگر حاصل ہوگی۔ قوت باہ اول روز سے ہی بڑھنی شروع ہو جائے گی۔ اور قوائے شہوانی کے استعمال کرنے کی طبیعت میں اُمنگ پیدا ہونی شروع ہو جاوے گی۔ اور تازہ خون بدن میں جوش زن ہوتے لگیگا۔ قبض کشا اور بدن کو گرم کرنے والی۔ اور جن صاحبان نے جوانی کی دستی غلط کاریوں سے اپنے آپ کو ضائع اور نکما کر دیا ہو انکو سبز و تازگی کی طرح ہونے والی دوائی اور بوڑھوں کو جوان کرنے والی اور جوان کو لذت عیش و عشرت دکھلانے والی دوا ہے۔ اور کثرت احتلام اور جریان اور رقت منی کے واسطے عدیم المثل دوائی ہے۔

تمام درخواستیں اس پتہ پر آنی چاہئیں

[illegible] مقام لائلپور [illegible]

مردانہ قوت ... محفوظ رکھنے والا اور قوت کو ... [illegible]

عرق ماءاللحم انگوری

ہندوستان میں ۳۰ سال کے اندر قریباً ۲-۲۲ لاکھ مریض اس کے سریع الاثر و کثیر الفوائد ہونے ... [illegible]

بارہ بجے [illegible]

[illegible]

اور یہ سب عجیب بیان عرق ماءاللحم انگوری تیار کردہ حکیم غلام نبی

[illegible]

قیمت [illegible]

مشتہر زبدۃ الحکماء حکیم و ڈاکٹر غلام نبی ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت ... [illegible]

[illegible]

عظیم الشان رعایت کیلیے

۲۸ فروری ۱۹۰۶ء تک توسیع میعاد

چونکہ ہمارے ادویات کے خریدار اکثر سفید پوش عیالدار کم آمدنی والے غریب اور طالب العلم ہیں جن کی تعداد لاکھوں تک پہنچ چکی ہے اور جن کے پاس بذریعہ اخبارات اشتہارات کا پہنچنا بوجہ اُنکی کم آمدنی اور کثیر العیالی اور دور دراز ملکوں کے چھوٹے چھوٹے قصبوں اور قریوں میں رہنے کے ایک محال امر ہے اور شفاخانہ کو اُن کی خاص رعایت مدنظر ہے جسکے باعث خاص طور پر چھپالی والے بند لفافوں میں اس عظیم الشان رعایت کے اشتہار ۱ نومبر ۱۹۰۵ء سے اُنکے نام بھیجے جا رہے ہیں اور آجتک اس عرصہ میں بمشکل قریبًا ایک حصہ کو یہ اطلاع پہنچائی گئی ہے اور ابھی قریبًا دو حصہ سے زیادہ پرانے خریدار باقی ہیں جنکو اس عظیم الشان رعایت سے اطلاع دینا شفاخانہ کا فرض ہے صرف نئے خریداروں کی درخواستوں سے کام اسقدر بڑھ گیا ہے کہ ہمارے طوفان ناپیدا کنار اور اندازہ سے باہر کارکنان شفاخانہ کو سر اٹھانے کی فرصت نہیں باوجود سٹاف کے بڑھ جانے کے اُن کو تعمیل فرمائشات کا کام کیا جاتا ہے اور رات کو پرانے خریداروں کے نام اطلاعی خطوط لکھنے کا اسلیے مجبورًا اس عظیم الشان رعایت کی میعاد کو ۲۸ فروری سنہ ۱۹۰۶ء تک اور وسعت دیگئی ہے تاکہ پرانے خریداروں کا بھی بڑا بھاری فرض ہمارے سر سے ادا ہو کہ جنکی دعاوں کے اثر سے یہ مبارک دن ہمیں خدا نے دکھلایا۔ اور نئے خریدار جن کی درخواستیں باوجود رعایتی تاریخوں کے ختم ہو جانے کے ہنوز روز اول کی ہا بلکہ اس سے بھی دو چند زیادہ آ رہی ہیں۔ اس عظیم الشان رعایت سے محروم نہ رہیں۔ اور دل کھول کر فائدہ اُٹھاویں۔

المطلع

شاہی حکیم محمد علی موجد روح جیون بوٹی ڈاکخانہ نولکھا سلطان محل لاہور

میں کیوں مفید ہوں؟

اس لیے کہ حلق سے اترتے ہی خون بنانا شروع کرتا ہوں
اس لیے کہ روح کو تازگی اور دماغ کو فرحت بخشتا ہوں
اس لیے کہ زرد رنگ کو سرخ کر دیتا ہوں۔
اس لیے کہ خون کو صاف کرتا ہوں۔
اس لیے کہ پیچ کے درد آتشک کو دور کرتا ہوں
اس لیے کہ لقوہ فالج کے کھونے میں لاجواب ہوں۔
اس لیے کہ کوڑھ تر و خشک کھجلی کے لیے نافع ہوں
اس لیے کہ گرمی اور تلووں کے سفید و سیاہ داغ کو صاف کر دیتا ہوں
اس لیے کہ کمزوری شانہ و رعشہ کے لیے مفید ہوں
اس لیے کہ نئے پرانے سوزاک احتلام کو دور کرتا ہوں
اس لیے کہ طلباء کے حافظہ کو بڑھاتا ہوں
اس لیے کہ بھوک زیادہ لگاتا ہوں
اس لیے کہ پیروں کی خشکی کو دور کرنے میں بے نظیر ہوں
اس لیے کہ جسم کی طاقت دونوں کو ترقی دیتا ہوں
اس لیے کہ نامردی کو جڑ سے اکھیڑ دیتا ہوں
اس لیے کہ مایوس مریضوں کو چست و چالاک بنا دینا میرا کام ہے
اس لیے کہ نطفہ کی کمزوری کو دور کرنے میں اپنا جواب نہیں رکھتا
اس لیے کہ ہوا ہیضہ کو یکقلم اڑا دیتا ہوں۔
اس لیے کہ بچے جیسے نشو و نما پاتے ہیں۔
اس لیے کہ جوانوں کو نوجوان بناتا ہوں۔
اس لیے کہ بڈھوں کو چاق چوبند کر دیتا ہوں۔
اس لیے کہ اعضائے رئیسہ کو ڈیوٹی کے قابل بنا دیتا ہوں

الغرض مردوں کو زندہ کر دیتا ہوں

اب آپکی کیا صلاح ہے؟ آپکی طبیعت کیا کہتی ہے؟ اب آپکا دل کیا چاہتا ہے وہی نا کہ ایک دم دوڑ کے ابھی اسی وقت مجھکو بذریعہ ویلیو پے ایبل پارسل منگا لیا جائے۔ اور صحت حاصل کیجائے اور حقیقت درست ہے۔ واقعی ٹھیک ہے فی الحقیقت آپ کا خیال درست ہے۔ اور بیشک نہیں کہ ایک ہی مرتبہ کے استعمال سے آپ میرے گرویدہ ہو جاویں گے اور ہمیشہ اپنے پاس رکھیں گے۔ رفتہ رفتہ استعمال سے رہیں گے۔ دوستوں سے سفارش کرینگے۔

التعریف مرد طلب اللسان ہوگا!

ایکٹرو سارسا — بہت — سفید — ہے — ایکٹرو سارسا
ایکٹرو سارسا — بہت — مفید — ہے — ایکٹرو سارسا
ایکٹرو سارسا — بہت — مفید — ہے — ایکٹرو سارسا







صاحبان! کیا آپ نے کبھی ممالک متحدہ امریکا کا نام سنا؟ کیا آپ اسکی نت نئی ایجادات سائنٹیفک ریاضت سے بے خبر نہیں ہیں؟ کیا آپ نے اسکی خوشحالی کی بابت کتب ملاحظہ فرمائی ہیں؟ کیا نیویارک کے ڈاکٹر میجر صاحب کی شہرت سے آپکے کان نا آشنا نہیں ہیں؟
ان سب سوالات کا جواب یہ ہے یعنی

"ہاں"

اب آپ تصور کریں کہ میرا اجداد اسی سرزمین میں پیدا ہوئے۔ وہیں پرورش پائی وہیں کے آب و ہوا کے دست گزیدہ شدہ ڈاکٹر صاحب کے مطب میں حاضری کا افتخار حاصل کیا۔ اور کیمیاوی ترکیبوں سے بنا کر تیار ہوا۔ یہ کہنا بیجا نہ ہوگا کہ آپ بجلی کے اثر سے نا واقف نہیں ہیں جو ان ہونی باتیں تھیں اب اسکی مدد سے ممکن معلوم ہونے لگیں۔ اسکی اثر حیرت انگیز اور تعجب آمیز ہے۔ اسکی آمیزش دوا کو اس قدر با اثر بنا دیتی ہے کہ میرا قلم اسکی تعریف کو احاطہ تحریر میں نہیں لا سکتا۔ الغرض میں سمندر پار اور مختلف ممالک کی سیر کرتا ہوا ہندوستان جنت نشان میں آیا۔ اور نوابوں۔ راجاؤں۔ امیروں۔ بابوؤں۔ وکیلوں۔ طالبعلموں۔ بچوں۔ نوجوانوں اور ضعیفوں سے سرخروئی حاصل کر کے مسیحا کا خطاب حاصل کیا۔

آپکو معلوم ہوگا کہ خون ایک بیش قیمت چیز ہے زندگی کا دار و مدار اسی پر ہے۔ خیال کیجئے کہ اگر جسم کے کسی حصہ میں خون کی آمد و رفت بند ہو جائے تو اس حصہ کا مردہ ہونے میں کیا شک ہے۔ لیکن اگر وہ کسی دوا کے ذریعہ سے کافی مقدار میں خون کو اندر پہنچایا جاوے تو جان میں جان طبیعت کو راحت و لطیف صحت کا ہونا یقینی ہے۔ میرے اس دعوے کو فزیالوجی ثابت کر چکی ہے تجربہ، مشاہدہ اور عقل تصدیق کرتی ہیں۔ لہذا از زیادہ۔

بحث فضول امید مفصل ہے

میں کیمیا گر ہوں

میں کیمیا گر ہوں ۔ میں سینکڑوں روپے روزانہ ایک دوائی کی بدولت کماتا ہوں جسکی کثرت فروخت نے مجکو مالا مال کر دیا ہے ۔ جس کی جادو بھری تاثیر نے ملک میں دھوم مچا دی ہے ۔ انڈیا بھر کے باشندے بچے سے لیکر بوڑھے تک اسکے نام سے واقف ہیں اور جانتے ہیں کہ کمزوری اور نامردی کیلئے ہندوستان میں یہ اکسیر ہی بے نظیر اور بے خطا دوائی ہے جس کا نام روح حیات ہے +

میں جادو گر ہوں ۔ سوائے مادر زاد نامردی کے خواہ کیسا ہی نامرد ہو اسکو بفضل خدا پوری شفا دیکر مرد بنا دیتا ہوں ۔ کمزوروں کو وہ قوت دے سکتا ہوں کہ پہلوانی کریں اور جسم پر خواہ کیسی ہی مقوی غذائیں استعمال کریں گوشت نہ آتا ہو یا جن میں مادہ تولید کم ہو جسکے باعث اولاد نہ ہوتی ہو یا جن لوگوں میں وہ طاقت کم ہو جس کی وجہ سے مرد کو مرد کہہ سکتے ہیں یا جنکے دل دماغ اعصاب ضعیف ہوں اُن سب کیلئے میرے پاس جادو اثر دوائی موجود ہے جس کا نام روح حیات ہے

روح حیات کے خواص یہ ہیں کہ نامردی ۔ ضعف اعصاب ۔ ضعف مثانہ ۔ ضعف باہ ۔ جریان ۔ ضعف دماغ ۔ ضعف جگر ۔ ضعف معدہ ۔ زیابیطس اور اختلاج قلب کے لئے بمنزلہ تریاق ہے ۔ دو یوم میں قوت مردمی کو بڑھانا شروع کر دیتی ہے ۔ کمزوری اور قبل از وقت علامات پیری کیلئے بے نظیر اور طاقت جوانی پیدا کرنے کیلئے اکسیر ہے ۔ اسکے استعمال سے تھوڑے عرصہ میں نامردی اور اسکے متعلق جسقدر خرابیاں مرد انسان میں پیدا ہو جاتی ہیں اُن سب سے نجات کامل ہو جاتی ہے ۔ جو لوگ رسمانہ ڈیوٹی بخوبی ادا نہیں کر سکتے وہ روح حیات آزمائیں

اس کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اسکی کثرت فروخت سے ایک لاکھ روپیہ کی جائداد

خرید کر لی ہے جس میں مکانات ۔ کوٹھیاں ۔ باغات اور اراضی شامل ہے ۔ روح حیات کی تیاری اور فروخت کا حساب کتاب رکھنے کے لئے میں نے ایک خاص جماعت کام کرنے کی رکھی ہے جس میں ہندو ۔ مسلمان اور عیسائی مذہب کے لوگ ملازم ہیں ۔ اور کارخانہ روح حیات سے ساری طبیبوں اور ڈاکٹروں سے زیادہ انکم ٹیکس ادا کرتا ہے ۔ میری آمدنی کی نسبت ایک دفعہ صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور نے جانچ کی تھی جس پر صاحب موصوف کی خدمت میں تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر جو ڈاکخانہ سے بنک میں وصول ہوکر حیات بنک بھیجی گئی جسکی نقل بالاختصار بغرض اطمینان خلائق ذیل میں درج ہے :

۳ یوم بذریعہ منی آرڈر			
۱۹۰۲ء			
	۱۰۷	روپیہ	۱۳۰/
	۶۸		۶/
	۱۶۱		۴/
	۵۵		۱۵/
	۳۲۸		۵/
	۱۵۲		۲/
میزان آمدنی تین یوم	۸۸۳	روپے	۱۴/

اس چٹھی پر صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لاہور تحریر فرماتے ہیں :- میں آپ کی چٹھیات اور دیگر کاغذات متعلقہ دیکھنے کے بعد واپس کرتا ہوں

(دستخط) سی ۔ ایچ ۔ اٹکنسن صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لاہور ۔ ۱۵ ۔ اکتوبر ۱۹۰۲ء

آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ روح حیات کی قدر دانی ملک میں

کس قدر بڑھ گئی ہے ۔ اب کوئی وجہ نہیں کہ اس کے فائدوں میں ذرا بھی آپ کو شک ہو اور اس زندگی بخش مگر سستی دوائی کے خریدنے میں تامل کریں +

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنہ (عہ)

صحت کے ٹھیکہ پر علاج اور نامردوں کے لئے سنگ پارس مردمی کا بکس

کہاں ہیں وہ حسرت بھری آہیں کھینچنے والے اور رات کو اختر شماری کرنے والے نامرد جو مارے شرم کے اپنی حالت کسی سے بیان نہیں کر سکتے اور شفا سے مایوس ہو کر خودکشی کرنے پر آمادہ ہیں ۔ کہاں ہیں وہ کوتاہ اندیش نوجوان جنہوں نے اپنی نادانی سے اپنے پٹھوں اور رگوں کو کمزور کر لیا ہے اور اُن میں مادہ تولید نہیں رہا جس کے سبب سے وہ اولاد کو ترستے ہیں +

میں ان کو خوشخبری دیتا ہوں کہ میں نے ان کے لئے مردمی کا بکس تیار کیا ہے ۔ اسکے استعمال سے نامردی جڑ سے جاتی رہتی ہے اور جو خرابیاں جوانی کی بے احتیاطیوں سے پیدا ہو گئی ہیں شرطیہ دور ہو جاتی ہیں ۔ اسکے استعمال سے نامرد مرد اور مرد جوان مرد بن جاتا ہے ۔ اولاد دوں کے ہاں اولاد نرینہ پیدا ہوتی ہے ۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری اور سستی دور ہو کر نامردی سے نجات کامل ملتی ہے ۔ اس بکس میں نامردی کا داخلی اور خارجی علاج شامل ہے یعنی دو شیشیاں روح حیات کی پچیس گولیاں اور ایک شیشی روغن افعی سستی کی مالش کے لئے موجود ہیں جس سے ایک نامرد پوری شفا حاصل کر سکتا ہے

قیمت فی بکس ۶ روپے (عہ) ۔ اور جو صاحب صحت کے ٹھیکہ پر علاج کرانا چاہیں اُن سے چار روپیہ پیشگی اور [illegible] مابعد صحت کے لئے جاوینگے ۔ اور تا حصول صحت ادویات بلا قیمت دیتے جاوینگے ۔ مریضوں کو اپنے مفصل حالات سے اطلاع دینی چاہئے +

روغن افعی مستی رگوں اور پٹھوں کی سستی ۔ کمزوری ۔ لاغری ۔ کجی وغیرہ دور ہو کر بفضل خدا بالکل صحت ہو جاتی ہے اور تمام عمر کسی دوائی کے استعمال کرنے کی ضرورت نہیں رہتی ۔ قیمت فی شیشی (للعہ) +

مریضوں کو [illegible] جنتری ۱۹۰۹ء مفت منگوا کر ملاحظہ کریں جس میں ہر ایک بیماری کی تشخیص اور علاج درج ہے +

المشتہر

حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر پروپرائیٹر شفا خانہ عام لاہور [illegible]

ایک سچا کیمیاگر

[illegible]

دولت کمانے کا وضاحت

[illegible]

[illegible] لاہور